طلبا کی تعلیم کی معاونت میں شہرپیما
طرزِعمل کی توقعات گریڈز 6–12

جس میں K–12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا مسودہ اور ضابطۂ انضباط شامل ہیں

ستمبر 2019 سے اس کا نفاذ ہوگا

یہ نیویارک شہر محکمئہ تعلیم (NYCDOE) کی پالیسی ہے کہ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، عقیدہ، عمر، مذہب، قومیت، قومی نژاد، غیرملکی ہونے کی صورت حال، شہریت / نقل وطنی کی صورتِ حال، معذوری، عمر، جنسی رجحان، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار یا وزن سے قطع نظر یکساں تعلیمی مواقع فراہم کرے۔ NYCDOE کی یہ بھی پالیسی ہے کہ ان میں سے کسی بھی بنیادوں پر، بشمول جنسی ہراس کے، ایک ایذا دہی سے مبرا ماحول قائم رکھا جائے۔

غیر امتیازیت پالیسی کی تعمیل سے متعلق استفسارات ذیل میں بھیجے جاسکتے ہیں:
NYCDOE Office of Equal Opportunity, 65 Court Street, Brooklyn, New York 11201, (718) 935-3320

فہرست مشمولات

طلبا کی تعلیم کی معاونت میں شہرپیما طرزِعمل کی توقعات

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم (NYCDOE) اس بات کو لے کر عہد بستہ ہے کہ ہمارے اسکول محفوظ، سلامت ہیں، اور ان میں منظم ماحول موجود ہے جن میں روزانہ تدریس اور تعلیم رو پذیر ہوتی ہے۔ ایک محفوظ اور دوستانہ اسکول کا انحصار اسکولی برادری کے تمام ارکان — اساتذہ، طلبا، انتظامیہ، والدین، مشیران، سماجی کارکنوں، حفاظتی عملے، متعلقہ خدمات فراہم کنندگان، کیفیٹریا کے نگران اور بس کے عملے کے — ایک دوسرے سے باہمی احترام سے پیش آنے کی کوششوں پر ہے۔

اس دستاویز میں K–12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا مسودہ اور ضابطۂ انضباط شامل ہے (https://www.schools.nyc.gov/StudentRights)، جو طلبا کے ذمہ دار طرز عمل کو اور متنوع ماحول میں طلبا کے ثمرآور شہری بننے کی جدوجہد میں مدد کے لیے رہنمائی خطوط قائم کر کے وقار اور احترام کی فضا کو پروان چڑھاتا ہے۔

طرز عمل کے معیارات

اسکولی برادری کے تمام ارکان — طلبا، عملہ اور والدین — کے لیے لازمی ہے کہ وہ طرز عمل کے ان تمام معیارات سے واقف ہوں جن کا مظاہرہ کرنے کی تمام طلبا سے توقع کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ان معیارات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں مناسب ردعمل کی توقع کی جاتی ہے۔

طلبا کی تعلیم کی معاونت میں شہرپیما طرزِعمل کی توقعات (بشمول ضابطہ انضباط) ان طرزِعمل کی تفصیلات کی فراہمی ہوتی ہے جو نیو یارک شہر کے طلبا کے معیاری طرزِعمل کی توقعات کو پورا کرتی ہے، اور ایسے طرز عمل کی بھی خاکہ کشی کرتا ہے جو ان معیارات کو پورا نہیں کرتا ہے۔ اس میں تعاون اور مداخلتوں کی کاروائیاں اور نیز تادیبی کاروائیاں بھی شامل ہیں جن کا استعمال اسکول بدفعلی پر توجہ دینے کے لیے کر سکتے ہیں۔

شہرپیما طرز عمل کی ان توقعات کا اطلاق نیو یارک شہر محکمئہ تعلیم کے اسکولوں کے تمام طلبا پر ہوتا ہے۔

نصب العین کا بیان اسکول کے ماحول اور نظم و ضبط سے متعلق ____ 3

تعارف: ____ 3

والدین بطور شراکت دار ____ 4

حاضری ____ 4

طلبا کے مثبت طرز عمل کو فروغ دینا ____ 5

K–12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ ____ 7

تمہید ____ 7

I. پبلک اسکولوں میں مفت تعلیم حاصل کرنے کا حق ____ 7

II. اظہار خیال اور ذات کی آزادی کا حق ____ 8

III. باضابطہ کاروائی کا حق ____ 8

IV. 18 سال اور زیادہ عمر کے طلبا کے اضافی حقوق ____ 9

V. طالب علم کی ذمہ داریاں ____ 10

معاونت اور انضباطی کارروائیوں کی بتدریج مراحل ____ 11

معاونتیں اور مداخلتیں ____ 13

مطلوبہ دستاویزات ____ 13

معاونتوں اور مداخلتوں کا فرہنگ الفاظ و معنی ____ 13

بحالی کے طریق کار ____ 16

اصلاحی طریقوں کا فرہنگ الفاظ و معنی ____ 16

غنڈہ گردی اور تعصب پر مبنی طرز عمل سے نمٹنا ____ 18

انسداد اور مداخلت ____ 18

غنڈہ گردی کیا ہے؟ ____ 19

غندہ گردی اختلاف نہیں ہے ____ 20

تادیبی کاروائیاں ____ 21

اسکول کے اندر تادیبی کارروائیاں ____ 21

معطلیاں اور استاد کے ذریعے خارج کیا جانا ____ 21

معذور طلبا کے لیے خصوصی تحفظات ____ 21
بدعملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR) ____ 21
افعالی طرزِ عمل کی تشخیصات (FBAs) اور طرزِ عمل کی مداخلت کے منصوبے (BIPs) ____ 22

تادیبی کاروائی کے ردِ عمل ____ 23
اسکول کے اندر تادیبی کارروائیاں ____ 23
کلاس روم سے استاد کے ذریعے اخراج ____ 23
پرنسپل کی معطلی ____ 23
مہتمم کی معطلی ____ 24
عارضی اختیارات برائے مہتمم کی معطلیوں کے لیے چانسلر یا اجتماعی مہتمم کے ذریعے منظوری درکار ہے ____ 24
معطلی کے دوران اور اس سے واپس آنے پر طلبا کے لیے معاونتیں ____ 25

اپیلیں اور منتقلیاں ____ 26
اپیلیں ____ 26
منتقلی اختیارات ____ 26

ممنوع اشیأ: ہتھیار ____ 27
زمرہ I ____ 27
زمرہ II ____ 27

بتدریج ضابطہ انضباط ____ 27
انضباطی ردعمل کا تعین ____ 28

خلاف ورزیوں کی بتدریج سطوح ____ 29
جہاں بھی اور جب بھی ضابطہ انضباط کا اطلاق ہوتا ہو ____ 29

انضباطی کوڈ کی خلاف ورزیاں: گریڈز 12 -6 ____ 30
سطح 1 کی خلاف ورزیاں – غیر معاون / غیر تعمیلی طرزِ عمل ____ 30
سطح 2 کی خلاف ورزیاں – غیر منظم طرزِ عمل ____ 31
سطح 3 کی خلاف ورزیاں– غیر منظم طرزِ عمل ____ 32
سطح 4 اور سطح 5 کے طرزِ عمل سے نمٹنا ____ 35
سطح 4 خلاف ورزیاں– جارحانہ یا نقصان دہ / مضر طرز عمل ____ 36
سطح 5 – نہایت خطرناک یا تشدد آمیز طرز عمل ____ 39

اوپر واپس جائیں

نصب العین کا بیان اسکول کے ماحول اور نظم و ضبط سے متعلق

ماضی میں جولائی 2015 کے اواخر میں، قیادتی ٹیم کی ایک تجاویز کو اختیار کرتے ہوئے de Blasio انتظامیہ نے ایک نیا "نصب العین کا بیان اسکول کے ماحول اور نظم و ضبط سے متعلق" (https://www1.nyc.gov/site/sclt/impact/impact.page) جاری کیا۔ نصب العین کا یہ بیان درج ذیل ہے۔

نیویارک شہر میئر کا دفتر، نیو یارک شہر محکمئہ تعلیم اور نیویارک شہر محکمئہ پولیس کا ماننا ہے کہ شہر کے اسکولوں کو ایسے ماحول کو فروغ دینا چاہیے جو تدریس کے لیے سازگار ترین ہو۔ ہمارا یقین ہے کہ تمام بچے ایسے ماحول کے مستحق ہیں اور تمام بچوں میں سیکھنے اور کامیاب ہونے کی استعداد ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ سب سے پہلے اور لازماً، ہمارے اسکولوں کو محفوظ ہونا چاہیئے۔ اسکا یہ بھی مطلب ہے کہ انہیں محفوظ رکھنے میں، ہمیں ایک بچے کی تمام ضروریات کی تکمیل کرتے ہوئے انکا بنیادی کردار بطور ایک تعلیم حاصل کرنے کے جگہ کے برقرار رکھنا چاہیے۔

نیویارک شہر کا ماننا ہے کہ ضابطے کے ضرورت سے زیادہ تعزیری طریقِ کار طلبا کے بہترین مفاد میں نہیں ہیں، یہ اسکولوں کے تحفظ کی نشو ونما میں ناکام رہتے ہیں اور طلبا کے طویل مدتی استعداد کو ضرر پہنچا سکتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ تادیبی کاروائی کا سامنا کرنے والے طلبا، اور جس اسکول میں وہ جاتے ہیں، وہ مثبت معاونتیں فراہم کرنے سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں جو طلبا کو حصہ لینے اور سیکھنے کے لیے درکار سماجی، جذباتی اور طرزِ عمل کی صلاحیتیں سیکھاتی ہیں۔ اس لئے، نیویارک شہر اسکولی عملے اور حفاظتی عملے کو تحقیق پر مبنی بہترین طریقِ کار میں تربیت دے گا کہ یہ معاونتیں کیسے فراہم کی جائیں، بشمول خاص ضروریات کے حامل طلبا کو یا ان طلبا کو جو غریبی یا تشدد کا شکار ہونے کے باعث صدمے سے گزر رہے ہیں، افزودہ معاونتیں فراہم کرنا۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ کچھ اسکولوں کو اضافی وسائل اور ساتھ ہی تربیت درکار ہوسکتی ہے، نیویارک شہر خاص طور پر زیادہ ضرورت مند اسکولوں کو ترقی پذیر نوعیت کا ضابطہ نافذ کرنے کے لیے درکار عملہ کی معاونت فراہم کرے گا۔ ہم بیک وقت اسکولی فضا اور تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مقامی اور قومی نمونوں پر تعمیر کریں گے۔ اس طریقے سے، نیویارک شہر معطلی کا بطور ایک تادیبی وسیلے کے استعمال کم کرے گا اور معمولی اسکولی خراب طرزِ عمل کے لیے عدالتی حکم ناموں اور گرفتاریوں کے استعمال کو ختم کرے گا اور ساتھ ہی اسکولی حفاظت کو بڑھانا جاری رکھے گا۔

نیویارک شہر امتیازیت برداشت نہیں کرتا ہے اور طلبا کی تادیب میں اصل یا تصورکردہ نسل، رنگ، عقیدہ، عمر، مذہب، قومیت، قومی نژاد، غیر ملکی ہونے کی صورت حال، شہریت / نقل وطنی کی صورتِ حال، معذوری، عمر، جنسی رجحان، صنف (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، یا وزن کی بنیاد پر عدم مطابقت اورعدم مساوات کو ختم کرنے کے لیے ہر وسیلہ استعمال کرے گا۔

اوپر واپس جائیں

تعارف

طلبا اسکول میں کس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکولی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہے۔ مثبت طالبانہ طرزِ عمل کو فروغ دینے کے لیے، اسکولی برادری کے تمام تر ممبران — طلبا، عملہ، اور والدین — کو طرزِ عمل کے ان معیارات کو جاننا اور ان سے واقف ہونا چاہیے جن پر تمام طلبا سے پورا اترنے کی توقع کی جاتی ہے، برے طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے جن معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال کیا جائے گا اور ان معیارات کی تکمیل نہ کرنے کی تادیبی کاروائیوں سے بھی۔

یہ اہم ہے کہ اسکول طرزِ عمل کے ان معیارات، K-12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ (https://www.schools.nyc.gov/StudentRights)، اور NYCDOE انٹرنیٹ کی قابل قبولِ پالیسی برائے استعمال اور تحفظاتی پالیسی (IAUSP) (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/internet-acceptable-use-policy) کا طلبا کے ساتھ جائزہ لینے کے لیے علحیدہ وقت رکھیں۔ یہ جائزہ عمر کے لحاظ سے مناسب ہونا چاہیے تاکہ تمام طلبا اس طرزِ عمل کے بارے میں جانیں اور سمجھیں جس کی ان سے توقع کی جاتی ہے جب وہ اسکول میں ہوں، ان کے طبعی مقام سے قطعہ نظر اس میں یہ بھی شامل ہے کہ جب وہ نیو یارک شہر محکمئہ تعلیم کا انٹرنیٹ نظام استعمال کر رہے ہوں۔ یہ خاص طور پر اہم ہے جب ابتدائی طفلی تعلیم گریڈز میں بچوں کے ساتھ کام کیا جائے، ان کی فروغ دہی کی گنجائش کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان کے طرزِ عمل اور کارروائیوں کو سمجھنا۔ عمر سے قطعہ نظر، تمام طلبا کو، اسکولی برادری کی توقعات کے بارے میں گفتگو میں شریک کرنا چاہیئے اوران کو اپنے طرز عمل کے لیے کلاس روم کے "بنیادی اصول" تشکیل دینے میں سرگرم شرکا ہونا چاہیئے۔

تمام اسکولی ملازمین اور عملے کو واضح اور مستحکم طرزِ عمل کی توقعات کی توثیق کرنا ایک محفوظ، باترتیب، اور پُر احترام اسکولی برادری کی بنیاد رکھنے کے لیے اتنا ہی پراثر ہے۔۔ اسکولی ملازمین اور عملے کو طالبانہ طرز عمل سے مستحکم، منصف اور مربوط انداز میں نمٹنا چاہیئے جو طلبا کو انکی غلطیوں سے سیکھنے اور اپنے غلط طرزِعمل کے لیے جوابدہ ہونے کے قابل بنائے۔

اوپر واپس جائیں

والدین بطور شراکت دار

*نوٹ: اس دستاویز میں، "والدین" سے مراد بچہ کے والدین یا سرپرست، یا بچہ کے ساتھ والدینی یا سرپرستی کے رشتے والا کوئی بھی شخص ہے۔ اس میں شامل ہیں: پیدائشی یا گود لینے والے والدین، سوتیلے والدین، قانونی طور پر تقرر کردہ سرپرست، قائم مقام والدین اور اسکول میں شرکت کرنے والے بچے کے ساتھ "والدینی رشتہ رکھنے والا فرد"۔ "والدینی رشتہ رکھنے والا فرد" سے مراد بچے کی نگہداشت کی ذمہ داری لینے والا فرد ہے کیونکہ بچے کے والدین یا سرپرست دستیاب نہیں ہیں، دیگر وجوہات کے علاوہ، چاہے موت واقع ہونے، جیل میں قید ہونے، دماغی مرض، ریاست سے باہر رہنے یا بچے کو اکیلا چھوڑ دینے کی وجہ۔

اسکولوں کو محفوظ بنانے میں طلبا، والدین اور اسکول کے عملے، سب کا ایک کردار ہے اور اس ہدف کے حصول کیلئے ایک ساتھ کام کرنا لازمی ہے۔ اسکول کے عملے کو والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھنا چاہیے اور تشویش کے معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار شریک کرنا چاہیے۔ والدین تک پہنچ میں فون کال، بذات خود کانفرنس اور تحریری مواصلات شامل ہو سکتے ہیں، لیکن یہ ان تک محدود نہیں ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ والدین اہل ہیں، ان کی حوصلہ افزائی اور ان کی مدد کی جاتی ہے تاکہ وہ اسکولی ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں سرگرم شراکت دار ہو جائیں، ان کو ضابطۂ انضباط سے واقف ہونا چاہیے۔ اسکولوں کو یہ اعانت فراہم کرنے کی تجویز کی جاتی ہے:

- اسکول کے افسران طلبا، والدین اور عملے کے ساتھ اس دستاویز کی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔ اسکولوں کی والدین کے لیے ضابطے کو سمجھنے اور اپنے بچے کی سماجی اور جذباتی نشونما کی معاونت کرنے کے لیے اسکول کے ساتھ بہترین انداز میں کس طرح کام کیا جائے ورکشاپ فراہم کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔
- معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے بارے میں مطلع کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ طالب علم کے طرز عمل کو متاثر کرنے والے کسی بھی مسائل اور طالب علم کے ساتھ کام کرنے کی اثر پذیر حکمت عملیوں کے بارے بچے کے اساتذہ یا اسکول کے عملے کے ساتھ بات چیت کریں۔

یہ اہم ہے کہ اسکول اور گھر کے درمیان پُرمعنی مشاورت اور رابطہ ہو۔ اگر والدین کے ساتھ ابلاغ کرنے کے لیے ضروری ہو تو اسکولوں کو ترجمانی اور ترجمے کی خدمات کا انتظام کرنا لازمی ہے۔ رہنما کانفرنسوں جن میں پرنسپل یا ان کے نامزد کردہ، اسکول کا ایک مشیر، طالب علم کے والدین، اور طالب علم کے ایک یا اس سے زیادہ اساتذہ شریک ہوتے ہیں یہ والدین کی رائے جاننے کی حوصلہ افزائی کا ایک وسیلہ ہیں اور ان انعقاد طلبا کے ساتھ کیا جانا چاہیئے، جب بھی مناسب ہو۔

جو والدین طلبا کے طرزعمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں ان کو بچے کے اسکول بشمول والدین ربط دہندہ، یا، اگر ضروری ہے تو ضلعی دفتر کے خاندانی حمایت رابطہ کارسے رابطہ کرنا چاہیے۔ براہ کرم اپنے اسکول یا ضلع کے مناسب لوگوں سے رابطہ کرنے سے متعلق رہنمائی کے لیے درج ذیل ویب پیج کا استعمال کریں اور معلومات کے لیے ان کی رابطۂ معلومات دیکھیں۔ https://www.schools.nyc.gov/school-life/support/get-help.

ایسی صورت میں جب ایک طالب علم غیر مناسب طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے جو ضابطۂ انضباط کی خلاف ورزی کرتا ہو، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ کو اس طرزِ عمل کے بارے میں والدین کو اطلاع کرنی چاہیے۔ جب کسی طالب علم کے بارے میں یہ یقین ہو کہ اس نے جرم کیا ہے تو پولیس اور اس کے والدین کو مطلع کرنا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہA-412 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

حاضری

اسکول میں حاضری طلبا کی تعلیمی پیشرفت اور کامیابی کے لیے بہت اہم ہے۔ اسکولی عملہ کو یقینی بنانا لازمی ہے کہ غیر حاضریوں کے پیٹرن کے لیے موزوں رسائی، مداخلت اور معاونتیں فراہم کی جائیں۔ اسکول کی حاضری یا طالبانہ فلاح و بہبود کمیٹی کو بچوں کے اسکول سے غیرحاضری، مسلسل غیرحاضری اور/ یا ناقابلِ معافی غیرحاضریوں کے معاملات پر غور کرنا چاہیے اور اس نظرثانی میں حاضری کے اساتذہ، ڈینز، رہنما مشیران، اساتذہ، سماجی کارکنان اور اسکول کے دیگر عملے کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تاکہ کوئی حل تلاش کیا جا سکے۔

اسکول کے عملے کے لیے لازمی ہے کہ وہ درکار امداد اور مناسب کارروائی کے عمل کا تعین کرنے کے لیے طالب علم اور والدین سے ملاقات کریں جس میں یہ شامل ہو سکتے ہیں، لیکن اس تک محدود نہیں ہے: رہنمائی کی مداخلت، اہل خانہ کانفرنس، حوالہ برائے مشاورت، تعلیمی پروگرام میں تبدیلیاں، معاہدے، اور / یا تعلیم کا حوالہ یا بعد از اسکول پروگرام۔ متعدد انسدادی خدمات کے نمونے (https://www1.nyc.gov/site/acs/child-welfare/preventive-services.page) نیو یارک شہر بہبود اطفال کی خدمات کے ذریعے معاہدہ کردہ برادری پر مبنی تنظیموں کے ذریعے پیش کیے جاتے ہیں (https://www1.nyc.gov/site/acs/about/about.page). ان انتخابات سے واقف ہونے سے خاندانوں اور اسکولوں کو یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ غیرحاضری کے سبب کو ختم کرنے میں حفظ تقدم کی خدمت کتنی کارآمد ہو سکتی ہے۔

اسکول حاضری کی پالیسیوں کے مجموعے کو فروغ دینے اور شائع کرنے کے بھی ذمہ دار ہیں جن سے حاضری کے فوائد کے معیارات کا اشتراک ہوتا ہے اور جو غیرحاضریوں کا بھی تعین کرتی ہیں (یا تاخیری سے آمد کے واقعات) جنہیں قابلِ معافی سمجھا جاتا ہے، درکار دستاویز اور مناسب عذر مطلوب ہیں۔ مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-210 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

طلبا کے مثبت طرز عمل کو فروغ دینا

اسکولی ثقافت اور فضا، طلبا کی تعلیمی پیش رفت اور ان کے ہمسروں اور بالغان کے ساتھ تعلقات پر گہرا اثر رکھتی ہیں۔ ہر اسکول سے ایک مثبت اسکول کی ایسی ثقافت کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلبا کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طور پر نشو ونما پاسکتے ہیں۔

اسکولوں سے طلبا کے مثبت سماجی طرز عمل کی فروغ دینے کے لیے پر معنی کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ مؤثر سماجی - جذباتی آموزش تمام طلبا کے لیے اسکول کے ہمہ گیر انسدادی پروگراموں کا بنیادی جز ہونا لازمی ہیں۔ مؤثر سماجی جذباتی آموزش طلبا کو پُراثر زندگی کے لیے بنیادی صلاحتیں پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے، بشمول:

- جذبات کو تسلیم کرنا اور منتظم کرنا
- دوسروں کے لیے شفقت اور تشویش رکھنا
- مثبت تعلقات قائم کرنا
- ذمہ دارانہ فیصلے کرنا
- دقت طلب صورتحال سے مثبت اور اخلاقی انداز سے نمٹنا

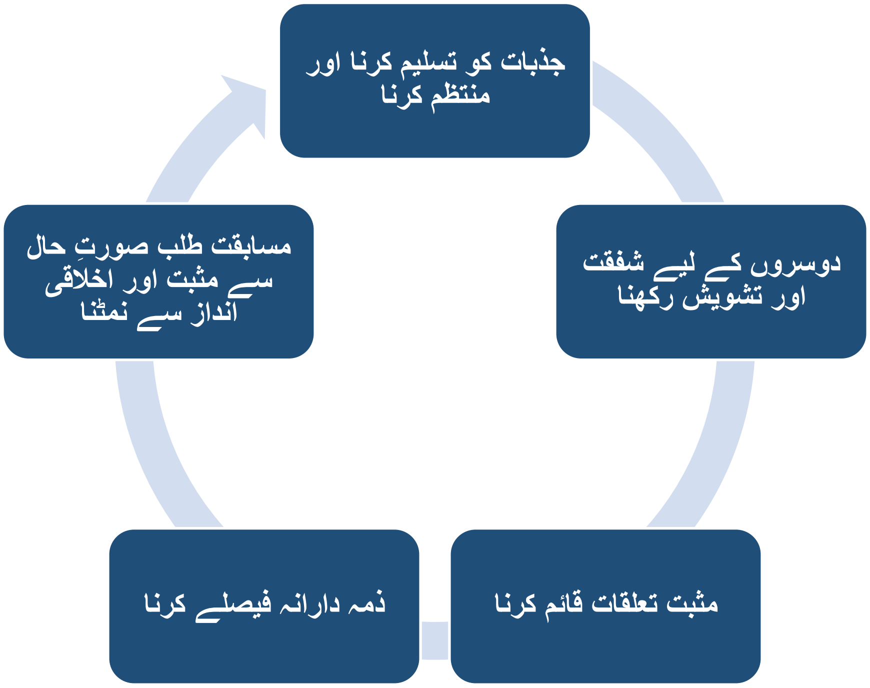

جب طلبا ان صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں تو یہ ہمسروں کے ساتھ مزید مثبت تعلقات کے تجربے سے گزرتے ہیں، ثمرآور سماجی طرز عمل میں مشغول ہوتے ہیں اور ان کا برے طرز عمل میں ملوث ہونے کا امکان کم ہوتا ہے۔

یہ یقینی بنانے کے لیے اسکول پیما برائے معاونت کے ملٹی ٹیئرڈ کے نظام (MTSS) کا اجرا کرنا ضروری ہے کہ صحیح معاونت فراہم کی جا رہی ہے اور یہ کہ اسکول بتدریج نظم و ضبط کو نافذ کرتے ہیں۔ MTSS افہام ادراک کا جامع نظام ہے جو تمام طلبا کی چھان بین کرتا ہے اور ضرورت کے مطابق ابداقی مداخلتیں فراہم کرتا ہے۔ ان معاونتوں کا مقصد لچکداری اور دوستانہ سماجی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے جن کی طلبا کو کلاس روم اور اس سے باہر کامیاب ہونے کی ضرورت ہے۔

اسکولی عملے کے ارکان ایسے نامناسب طرزِ عمل کی شناخت کرنے کے بھی ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مخل ہوتا ہے۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلبا کو مداخلت اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو طلبا کے طرزِ عمل کے مسائل سے نمٹیں اور ان حکمت عملیوں پر طلبا اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔ طرزِ عمل کے بحران کی صورت حال کی شدت اور مداخلت کو کم کرنے سے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہِ کرم چانسلر کا ضابطہ A-411 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

اگر، کسی بھی وقت، اسکول کے اہل کاروں کو یہ شبہہ ہوتا ہے کہ کسی طالب علم کی پریشانیاں کسی معذوری کا نتیجہ ہوسکتی ہیں جس کے لئے خاص تعلیمی خدمات درکار ہوں تو، طالب علم کو فی الفور کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE;https://www.schools.nyc.gov/specialeducation/help/committees-on-special-education) سے رجوع کرنے کا حوالہ دینا چاہئے۔ معذوری کے حامل طلبا کے لیے اضافی تحفظات کے لیے، صفحہ نمبر 22–21 بھی ملاحظہ کریں

طالب علم کی شمولیت، ایک ایسی مثبت اسکولی ثقافت قائم کرنے میں بہت ضروری ہے جو طالب علم کی سماجی / جذباتی فروغ دہی اور تعلیمی کامیابی کی نشو ونما دے۔ طلبا کو متعدد مثبت معاشرتی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے کے کثیر مواقع فراہم کرتے ہیں اور، ساتھ ہی، شفیق، حمایتی بالغان کے ساتھ تعلق منفی رویوں کے انسداد میں مدد کر سکتے ہیں۔ مثالوں میں شامل ہو سکتے ہیں:

- خیالات اور تشویشات بانٹنے اور اسکول پیما آغازکاریوں میں حصہ لینے کے پُرمعنی مواقع (مثلاً طالبانہ حکومت، باقاعدہ منعقد ہونے والے طلبا کے فورم؛ اسکول پیما اجتمائی خدمات کے پروجیکٹس وغیرہ)؛
- طالبانہ قیادت کی فروغ دہی؛
- اسکول بعد غیرنصابی سرگرمیاں (مثلاً طلبا کے کلبز، بشمول کھیلوں سے متعلقہ کلبز اور ٹیمیں، خدمت فراہم کرنے والی تنظیمیں وغیرہ)؛
- تعلیمی اورغیرنصابی سرگرمیوں کے ایک وسیع دائرہ کار میں طلبا کی کامیابیوں کی کبھی کبھار کی قدرشناسی۔

ایسے مواقع، انسدادی اور مداخلتی معاونتوں کے جامع رہنمائی پروگرام کے سمیت طلبا کو تجربے، حکمت عملیاں، صلاحتیں اور معاونت فراہم کرتے ہیں جو ان کی کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔

اوپر واپس جائیں

K–12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ

نوٹ: K–12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ آن لائن https://www.schools.nyc.gov/StudentRights پر شائع کر دیا ہے۔

تمہید

نیویارک شہر کے پبلک اسکول طلبا، والدین اور عملے کے ارکان میں باہمی احترام کا رشتہ قائم کرنے کے خواہاں ہیں۔ ان کا ایک اور مقصد یہ ہے کہ طلبا کو اسکول کی برادری کے اندر کی اور باہر کی تمام سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، اور ان کو شہری ذمہ داری اور اجتماعی خدمت کا احساس دلایا جائے۔ ہماری اسکولی برادری کے تمام ممبران میں تعاون کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے گا کہ ہر طلبا کو تعلیم حاصل کرنے کا ایک خوشگوار تجربہ حاصل ہو اور اس کا تعلیمی معیار اعلٰی ترین درجے کا ہو۔ جب طلبا ایک متنوع معاشرے کے ایک ثمر آور شہری بننے کی کوشش کررہے ہوں گے یہ دستاویز رہنمائی کا کام دے گی۔

I. پبلک اسکولوں میں مفت تعلیم حاصل کرنے کا حق

پبلک اسکول میں مفب تعلیم حاصل کرنا "طلبا کا بنیادی حق" ہے جس کی تمام بچوں کے لئے ضمانت دی گئی ہے۔ طلبا کو حق ہے کہ:

1. وہ اسکول میں حاضر ہوں اور قانون کے مطابق، کنڈرگارٹن سے 21 سال کی عمر تک یا ہائی اسکول کے ڈپلومہ حاصل کرنے تک جو بھی پہلے واقع ہو، پبلک اسکول میں مفت تعلیم حاصل کریں؛ جن طلبا کے بارے میں یہ تعین کیا گیا ہے کہ وہ کثیر لسانی متعلمین ہیں قانون کے مطابق انہیں دولسانی تعلیم حاصل کرنے کا یا انگریزی بحیثیت دوسری زبان کے پروگرام میں جانے کا حق ہے؛ معذوری کے حامل طلبا جن کا تعین بطور خاص تعلیم کے ضرورت مند طلبا کے کی گئی ہے انہیں قانون کے مطابق 3 سے 21 سال کی عمر تک پبلک اسکول کی موزوں تعلیم مفت حاصل کرنے کا حق ہے؛
2. وہ ایک ایسے محفوظ اور مدد گار تعلیمی ماحول میں تعلیم ماحول میں ہوں، جو کہ امتیاز، ایذا رسانی، غنڈہ گردی اور تعصب سے پاک ہے، اور اگر ان کو احساس ہو کہ وہ اس رویہ کا شکار ہوئے ہیں تو یہ ایک شکایت درج کروا سکیں (چانسلر کا ضابطہ A-830, A-831, A-832, A-420 اور A-421 https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) پر ملاحظہ کریں؛
3. اصل یا ادراکی عمر، نسل، مسلک، رنگ، جنس، جنسی شناخت (جس میں طلبا کے جنسی شناخت کے مطابق بیت الخلا اور لاکر روم استعمال کرنے کا حق اور نام کے تلفظ کے ساتھ پکارا جانا جو ان کی جنسی شناخت کے ساتھ مربوط ہو) جنسی اظہار، مذہب، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، وزن، جنسی رجحان، جسمانی اور / یا جذباتی صورتحال، معذوری، ازدواجی حیثیت اور سیاسی اعتقاد سے قطع نظر دوسروں کی شائستگی اور احترام حاصل کریں۔
4. اسکول کی پالیسیوں اور طریق کاروں کی تحریری نقل وصول کریں، جس میں طلبا کی تعلیمی معاونت کرنے کے لیے طرز عمل کی شہر پیما توقعات (جس میں ضابطۂ انضباط؛ https://www.schools.nyc.gov/DCode) اور نیویارک شہر محکمۂ تعلیم برائے (NYCDOE) K–12 طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ (https://www.schools.nyc.gov/StudentRights) بھی شامل ہوں، یہ تحریر اسکولی سال کی ابتدا میں یا تعلیمی سال کے دوران داخلے کے وقت فراہم کی جانی چاہئے؛
5. ڈپلومہ کے مطلوبات سے مطلع کیا جائے بشمول کورسز اور امتحانات کے اور ان مطلوبات کی تکمیل کرنے میں مدد حاصل کرنے سے متعلق معلومات فراہم کی جائے؛
6. مطلوبہ صحتیاتی، ذہنی اور زبان کی جهان بین کے امتحانات کے بارے میں مطلع کیا جائے؛
7. انہیں اسکول میں دستیاب کورسز اور پروگراموں سے آگاہ کیا جائے اور اختیاری مضامین کے انتخاب کے بارے میں ان کی مرضی پوچھی جائے؛
8. انہیں پیشہ ورانہ طریقہ سے تدریس فراہم کی جائے؛
9. اسکول کی طرف سے پیش کئے جانے والے ہر مضمون اور / یا کورس کے لئے گریڈ دینے کے دائرہ کار سے آگاہ کیا جائے اور مکمل کئے گئے اسکول کے کام کے لئے رائج طریق کار کی بنأ پر گریڈ دیئے جائیں؛
10. ان کو ان کی تعلیمی پیش رفت کے بارے میں بتایا جائے، وقتا فوقتا ان کی تشخیص کی جائے دونوں غیر رسمی اور رسمی پیشرفت کی رپورٹوں کی شکل میں؛
11. بروقت آگاہ کیا جائے کہ اسی کلاس میں رہ جانے یا کسی کورس میں فیل کردئے جانے کا امکان ہے؛
12. اسی گریڈ میں روکے جانے یا فیل کیے جانے والے گریڈ کے متعلق اپیل کرنے کےحق سے آگاہ کیا جائے؛
13. اسکولی نظام میں طلبا کا ریکارڈ رکھنے میں رازداری سے کام لیا جائے؛
14. درخواست یا والدین کی درخواست پر ان کی رابطہ معلومات کو اعلٰی تعلیم کے اداروں اور / یا فوج میں بھرتی کرنے والوں سے پوشیدہ رکھی جائے؛ (طلبا اور والدین کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لیے یہ تعین کریں کہ طلبا کی معلومات فوج کو کس طرح دی جائے، وہ اسکول جو (Armed Services Vocational Aptitude Battery, ASVAB) منعقد کریں گے وہ طلبا کے اسکورز فوج بھرتی کرنے والوں کو فراہم نہیں کریں گے بشرطیکہ والدین اور طالب علم دونوں تحریری اجازت دیں۔)
15. ذاتی، سماجی، تعلیمی، طرزِ معاش یا پیشہ ورانہ ترقی سے متعلق معلاملات میں رہنمائی، مشاورت یا صلاح حاصل کریں۔

II. اظہار خیال اور ذات کی آزادی کا حق

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم کے طے پالیسیوں اور شدہ قواعد کے مطابق طلبا کو اس حق کی ضمانت دی گئی ہے کہ انہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے، مختلف کاموں کی حمایت کرنے اور ان کے حق میں منظم ہونے، جمع ہو کر کسی معاملہ پر غور کرنے اور پُرامن اور ذمہ دار طریقہ سے مظاہرے کرنے کی آزادی ہوگی۔ طلبا کو یہ حق حاصل ہے کہ:

1. وہ طلبا کی ایک نمائندگی کرنے والی انتظامیہ (حکومت) قائم کریں، اس کو فروغ دیں اور اس میں شامل ہوں؛
2. وہ یکساں رسائی کے قانون کی شرائط کی مطابق طلبا کی تنظیمیں، سماجی اور تعلیمی کلبز یا ٹیمیں اور سیاسی، مذہبی اور فلسفیانہ گروپ منظم کریں، ان کو فروغ دیں اور ان میں شامل ہوں؛
3. ان کو اسکول پیما ایسی مناسب کمیٹیوں میں نمائندگی دی جائے جن کا تعلیمی عمل پر اثر پڑتا ہو اور جہاں قابل اطلاق ہو ان کو ووٹ دینے کا حق بھی دیا جائے؛
4. صحافت کے ذمہ دارانہ طریقوں کے مطابق اور تدریسی اہمیت کی بنأ پر واجب پابندیوں میں رہتے ہوئے وہ اسکولوں کے اخبار اور خبر نامے شائع کریں جن میں وہ اسکول کی زندگی کی عکاسی کرسکیں اور طلبا کی تشویشات اور نقطہء نظر کا اظہار کرسکیں؛
5. اسکول کے املاک پر، بشمول برقیاتی اشاعت، اخبار، ادبی اشاعتیں یا سیاسی اشتہار تقسیم کریں، وقت، مقام اور طریقہ تقسیم سے متعلق اسکول کی جانب سے طے کئے گئے رہنمائی خطوط پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، ماسوا اس کے کہ یہ مواد توہین آمیز، فحش یا تجارتی نوعیت کا ہو اور اس سے اسکول کے کام میں خلل اندازی یا بہت بدنظمی پیدا ہو اور دوسروں کے حقوق پامال ہوتے ہوں؛
6. وہ سیاسی یا دیگر نوعیت کے بٹن، بیج یا بازو بند پہن سکتے ہیں بشرطیکہ وہ توہین آمیز اور فحش نہ ہوں، ان سے اسکول کے کام میں زیادہ خلل نہ پڑتا ہو، اسکول میں بہت بدنظمی نہ پیدا کرتے ہوں اور دوسروں کے حقوق پامال نہ کریں؛
7. وہ اسکول کے اندر بولیٹن بورڈوں یا اسکول کی ویب سائٹ پر نوٹس چسپاں کرسکتے ہیں بشرطیکہ وہ اسکول کی طرف سے طے کئے گئے رہنمائی خطوط کے مطابق ہوں، توہین آمیز، فحش، تجارتی نوعیت کے نہ ہوں اور ان سے اسکول کے کام میں خلل نہ پڑتا ہو، بہت بدنظمی نہ پیدا کرتے ہوں اور دوسروں کے حقوق پامال نہ کریں؛
8. اسکول کے یونیفارم سے متعلق NYCDOE کی پالیسی کی حدود کے اندر وہ اپنے یونیفارم کا خود فیصلہ کرسکتے ہیں اور جو ان کے مذہبی عقیدے کے ہم آہنگ ہو بشرطیکہ ان کا لباس خطرناک نہ ہو اور اس سے تعلیم و تدریس کے عمل میں خلل نہ پڑتا ہو؛
9. وہ خود، اور ان کی ملکیت محفوظ ہوں اور وہ ایسی ذاتی چیزیں اسکول کی عمارت کے اندر لے جاسکیں جو جائز طور پر اسکول میں استعمال کی جاسکتی ہوں؛
10. ان کی غیر مناسب اور بلا امتیاز تلاشیاں نہ لی جائیں؛ بشمول جسمانی تلاشیاں؛
11. (چانسلر کے ضابطہ A-420 اور A-421؛ https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations کے مطابق) ان کو جسمانی یا زبانی سزائیں نہ دی جائیں؛
12. وہ وفاداری کے حلف کی رسم میں شامل ہونے یا اس حلف کے لئے کھڑے ہونے سے انکار کریں۔

III. باضابطہ کاروائی کا حق

ہر طالب علم کو حق ہے کہ اس دستاویز میں بیان کئے گئے حقوق کے مطابق اس سے منصفانہ سلوک کیا جائے۔ طلبا کو یہ حق حاصل ہے کہ:

1. ضابطۂ انضباط (https://www.schools.nyc.gov/DCode) اور اسکول کے قواعد و ضابطے کے ساتھ فراہم کیا جانا چاہیئے؛
2. انہیں معلوم ہو کہ کیسا طرزِ عمل مناسب ہے اور کونسے طرزِ عمل تادیبی کارروائیوں کا نتیجہ بن جائیں گی؛
3. اسکول میں ان کے طرزِ عمل سے متعلق معاملات کے لیے پیشہ ور عملہ سے صلاح دستیاب ہو کیونکہ ان کا اثر طالب علم کی تعلیم اور بہبود پر ہوتا ہے؛
4. انہیں معلوم ہو کہ مخصوص خلاف ورزیوں کے کیا ممکنہ نتائج برآمد ہوں گے؛
5. اسکول کے قواعد کی مبینہ خلاف ورزی جس کے نتیجے کے طور پر انہیں معطل کردیا جائے یا ان کے استاد کی طرف سے کلاس سے خارج کردیا جائے تو ایسے معاملات میں مناسب انضباطی کاروائیوں پر عمل کیا جائے؛ معذوری کے حامل طلباء، یا جن کو "معذوری کا حامل سمجھا جاتا ہے" ان کو معذور اشخاص کی تعلیم کا ایکٹ (IDEA) کے تحت مخصوص تحفظات حاصل ہیں۔
6. اسکول کے قواعد کی مبینہ خلاف ورزی جس کے نتیجے کے طور پر انہیں معطل کردیا جائے یا ان کے استاد کی طرف سے گریڈ سے خارج کردیا جائے تو ایسے معاملات میں مناسب تادیبی کارروائیوں پر عمل کیا جائے؛ معذوری کے حامل طلباء، یا جن کو "معذوری کا حامل سمجھا جاتا ہے" ان کو IDEA کے تحت مخصوص تحفظات حاصل ہیں۔
7. اسکول کے عہدہ داران اگر کوئی کارروائیاں کرتے ہیں یا فیصلے کرتے ہیں تو اس دستاویز میں بیان کی گئی طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کے مطابق طلبا کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان کے خلاف اپیل کرنے کے قواعد کیا ہیں؛
8. ان کانفرنسوں اور سماعتوں میں اپنے والدین اور / یا اپنے کسی نمائندے کو ساتھ لانا چاہیئے؛
9. جہاں کہیں پولیس کی دست اندازی ہو رہی ہو وہاں اسکول کا عملہ موجود ہو؛

IV. 18 سال اور زیادہ عمر کے طلبا کے اضافی حقوق

وفاقی خاندانی تعلیم حقوق اور رازداری قانون18 [Family Educational Rights and Privacy Act ("FERPA")] سال کی عمر کے ہوچکے طلبا کو طالب علم کے تعلیمی ریکارڈ کے ضمن میں مخصوص حقوق عطا کرتا ہے۔

18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے طلبا کو [چانسلر کا ضابطہ A-820](https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) میں طے شدہ طریقوں کے مطابق، نیو یارک شہر محکمۂ تعلیم (NYCDOE) کو طالب علم کی درخواست موصول ہونے کے دن سے 45 دنوں کے اندر بذات خود اپنے تعلیمی ریکارڈ طلب، معائنہ اور اس پر نظرثانی کرنے کا حق حاصل ہے۔

18 سال اور زیادہ عمر کے طلبا کو [چانسلر کا ضابطہ A-820](https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) میں طے شدہ طریقوں کے مطابق، یہ درخواست کرنے کا حق ہے کہ ایسی صورت میں ان کے تعلیمی ریکارڈز تبدیل کیے جائیں جب انہیں یقین ہو کہ وہ غلط، گمراہ کن، یا بصورت دیگر FERPA کے تحت ان کے رازداری کے حقوق کے برخلاف ہیں۔

18 سال اور زیادہ عمر کے طلبا کو اپنے تعلیمی ریکارڈوں میں ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو افشا کرنے کی اجازت فراہم کرنے کا حق ہے، سوائے مخصوص صورتوں کے جب FERPA منظوری کے بغیر افشا کی اجازت دیتا ہے، بشمول درج ذیل:

- اس اسکولی عملہ کے سامنے افشا کرنا ہے جسے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری کی تکمیل کے واسطے کسی تعلیمی ریکارڈ کا تجزیہ کرنا ہوتا ہے۔ NYCDOE کے ذریعہ ملازم افراد (جیسے منتظمین، نگراں، اساتذہ، دیگر معلمین، یا معاون عملہ کے اراکین)، ساتھ ہی وہ افراد جنہیں NYCDOE نے ایسی خدمات یا اعمال انجام دینے کے لئے ملازم رکھا ہے جنہیں انجام دینے کے لئے بصورت دیگر اسے اپنے ہی ملازمین کو استعمال کرنا پڑتا (جیسے ایجنٹ، ٹھیکیداران، اور صلاح کاران) اسکولی عملہ کی مثال میں شامل ہیں، اور جو تعلیمی ریکارڈ میں ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے متعلق براہ راست NYCDOE کے تحت کام کرتے ہیں۔

- کسی دوسرے اسکولی ضلع کے عملہ کی درخواست پر ان کے سامنے افشا کرنا جس ضلع میں طالب علم اندراج کروانے کی کوشش کر رہا ہے، یا اندراج کروانے کا ارادہ ہے، یا پہلے سے ہی مندرج ہے بشرطیکہ یہ افشا طالب علم کے اندراج یا منتقلی کے مقاصد کے لئے ہو۔

- بغیر اجازت ذاتی قابلِ شناخت معلومات کو ظاہر کرنے کی اجازت دینے والے دیگر استثنأات میں افشا کرنے کے مخصوص عمل شامل ہیں:

1. جانچ پڑتال، تشخیصات، یا دیگر مخصوص سرگرمیوں کے لیے منظور شدہ سرکاری نمائندہ شخصیات اور افسران کو؛
2. مالی امداد سے متعلق جس کے لیے طالب علم نے درخواست دی ہے یا جو طالب علم نے وصول کی ہے؛
3. NYCDOE کے لیے، یا اس کی طرف سے تحقیق کو سرانجام دینے والی تنظیمیں؛
4. ااپنے ذمہ داریوں کو سرانجام دینے کے لیے قابل اعتماد تنظیموں کو؛
5. اگر طالب علم انٹرنل ٹیکس ریوینیو سروسز (IRS) ٹیکس کی مقاصد کے لیے کسی کا پر منحصر ہے تو 18 سال اور اس زیادہ عمر کے طلبا کے والدین کو؛
6. عدالتی حکم یا قانونی طور پر جاری کردہ حاضر ہونے کے حکم کی تعمیل کرنے کے لیے؛
7. صحت یا حفاظتی ہنگامی صورت کے لیے ا موزوں افسراں کو؛ اور
8. وہ معلومات جسے NYCDOE "ڈائریکٹری معلومات" کے طور پر تعین کیا گیا ہے۔ ان افشا کرنے کے اعمال کی اقسام میں ذیادہ تر کی اضافی مطلوبات اور حدود ہوتی ہیں۔ ان کے متعلق مزید معلومات کیلئے براہ کرم FERPA اور [چانسلر کے ضابطے A-820](https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے طلبا کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ان افشا کے ریکارڈ کو دیکھ سکیں جس کا تقاضا FEPRA کرتا ہے جب کوئی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی راز افشائی وقوع پذیر ہوتی ہے۔ تاہم اسکول پابند نہیں ہیں کہ وہ اسکول کے حکام، عدالتی احکام یا قانونی حاضری نامے یا ڈائریکٹری معلومات کی افشائی اور 18 سال یا اس بڑی عمر کے طلبا اور ان کے والدین کو معلومات افشائی کا اندراج بھی رکھیں۔

18 سال اور زیادہ عمر کے طلبا کو اگر لگتا ہے کہ NYCDOE نے FERPA کے مطلوبات کی تعمیل نہیں کی ہے تو انہیں ریاستہائے متحدہ محکمۂ تعلیم کے پاس شکایت درج کروانے کا حق ہے۔ FERPA کا انتظام دیکھنے والے دفتر کا نام اور پتہ درج ذیل ہیں:

Family Policy Compliance Office
US Department of Education
400 Maryland Avenue, SW
Washington, DC 20202-5920
فون: (1-800-872-5327) 1-800-USA-LEARN

.7 طالب علم کی ذمہ داریاں

اس دستاویز میں قائم کردہ حقوق ہر طالب علم کی طرف سے کیے جانے والے ذمہ دار طرزِ عمل معاونت کرتے ہیں۔ ان ذمہ داریوں میں سے کچھ کی خلاف ورزی کی پاداش میں ان کے خلاف ضابطہ انضباط (https://www.schools.nyc.gov/DCode) کے مطابق کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر طلبا اپنی ذمہ داریاں پوری طرح قبول کر لیں اور ساتھ ہی اپنے حقوق کا استعمال بھی کرتے رہیں تو اس طرح ان کو اپنی اور سماج کی بھی خدمت کرنے کا بہتر موقع مل سکے گا۔ طلبا کی ذمہ داری ہے کہ:

1. اسکول میں باقاعدہ اور وقت پر حاضر ہوں اور اچھی تعلیمی کارگزاری دکھانے کی ہر ممکن کوشش کریں؛
2. ضروری اشیأ کے ساتھ کلاس کے لئے تیار رہیں اور نصابی کتابوں اور اسکول کے ساز و سامان کو اچھی طرح رکھیں؛
3. کلاس روم اور اسکول کی عمارت میں داخل ہونے یا اخراج سے متعلق اسکول کے قواعد پر عمل کریں؛
4. اسکول کے ماحول کو ہتھیاروں، غیر قانونی منشیات، ممنوعہ اشیأ یا شراب سے پاک رکھنے میں مدد دیں؛
5. اس طرح برتاؤ کریں جس سے محفوظ تعلیمی ماحول میں اضافہ ہو اور جس سے دوسرے طلبا کے حصول تعلیم کے حق کی خلاف ورزی نہ ہو؛
6. اسکول کے حکام کے ساتھ ان امور کی معلومات کا اشتراک کریں جو اسکول کمیونٹی کے ممبران کی صحت اور فلاح و بہبود کو خطرے میں ڈال سکتے ہوں؛
7. دوسروں کے وقار اور یکسانیت کا احترام کریں اور ایسی حرکات سے گریز کریں جن سے دوسرے اپنے حقوق سے محروم ہوتے ہوں یا ان پر برا اثر پڑتا ہو؛
8. اسکول کی املاک کا احترام کریں اور کسی دیگر عوامی یا ذاتی، دونوں، املاک کو بھی نقصان نہ پہنچائیں؛
9. اصل یا ادراکی عمر، نسل، مسلک، رنگ، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، مذہب، قومی نژاد، وزن، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، جنسی رجحان، جسمانی اور / یا جذباتی صورتحال، معذوری، ازدواجی حیثیت اور سیاسی اعتقادات سے قطع نظر دوسروں کے تئیں نرم، شائستہ، اور باادب رہیں اور ان معیارات کی بنیاد پر آوازیں کسنے سے گریز کرنا؛
10. طلبا، اور اسکول کے عملہ کے لئے شائستگی، صداقت اور تعاون کے رویے کا مظاہرہ کریں؛
11. اسکول کمیونٹی کے ممبران کے درمیان اچھے انسانی تعلقات کو فروغ دیں اور آپس میں اچھی سمجھ قائم کریں؛
12. تنازعات کو حل کرنے کے لیے اختلافات کے حل کے طریقے استعمال کریں؛
13. طلبا کی حکومت کے انتخابات میں شامل ہوں اور ان میں ووٹ دیں؛
14. طلبا کی حکموت کو ایک پُرمعنی ادارہ بنا کر تعمیری رہنمائی مہیا کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی ہوسکے؛
15. طلبا کی جسمانی، سماجی اور ثقافتی دلچسپیوں اور ضرورتوں کی نمائندگی کرنے کے لئے کئی قسم کے غیر نصابی پروگرام وضع کرنے میں اسکول کے عملہ کے ساتھ مل کر کام کریں؛
16. ذمہ دارانہ صحافت کے اخلاقی ضابطہ کے پابند رہیں؛
17. اسکولی برادری سے اپنے تعلقات کے دوران زبانی، تحریری یا کسی اور ذریعہ بشمول الیکٹرانک اظہار سے فحش اور توہین آمیز باتیں کرنے سے گریز کریں؛
18. اپنے خیالات کا زبانی، تحریری یا کسی اور ذریعہ بشمول الیکٹرانک اظہار کو اس طرح کریں جس سے تعاون کو فروغ ملے اور تعلیمی عمل میں خلل نہ پڑے؛
19. اجتماع میں پُرامن طور پر شامل ہوں اور جو طلبا شامل نہ ہونا چاہتے ہوں ان کے فیصلے کا احترام کریں؛
20. اپنی وہی ذاتی چیزیں اسکول لے کر آئیں جو محفوظ ہوں اور جن سے تعلیمی ماحول میں خلل نہ پڑے؛
21. اسکول کے جمنیزیئم، جسمانی تعلیم کی کلاسوں، لیبارٹریوں اور دکانوں میں لباس اور سرگرمیوں کے لیے قائم کردہ ہدایات کی تعمیل کریں؛
22. اسکول کے ضابطۂ انضباط (https://www.schools.nyc.gov/DCode) سے واقف رہیں اور اسکول کے قوانین اور قواعد و ضوابط کی تعمیل کریں؛
23. اسکول کی طے شدہ پالیسیوں اور طور طریقوں پر عمل کرنے کے لئے دیگر طلبا کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ہنمائی فراہم کریں؛
24. والدین کو اسکول کے معاملات، بشمول اسکول میں ہو رہی پیش رفت اور وہاں منظم کی جارہی سماجی اور تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ رکھیں اور اگر اسکول کے عملہ کی جانب والدین تک پہنچانے کے لئے ان طلبا کے ہاتھ کوئی مراسلہ وغیرہ بھیجا جائے تو والدین تک اسکا پہنچنا یقینی بنائیں۔

اوپر واپس جائیں

معاونت اور انضباطی کارروائیوں کی بتدریج مراحل

نیچے دی گئی معاونتوں اور انضباطی کارروائیوں کی نامناسب طرزِ عمل کے مراحل کی خاکہ کشی کرتی ہے۔ طالب علم کے برے رویے سے ہر ایک انفرادی صورت حال کی بنیاد پر نمٹنا چاہیے۔ تمام صورت حال میں، موزوں مداخلتی اقدامات اور/ یا انضباطی ردِعمل کے اطلاق میں بہت سے عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیے جن میں غلط رویے کی نوعیت اور سنگینی شامل ہیں۔ کچھ مخصوص حالات میں، طالب علم کے تعاونات اور مداخلتوں کا استعمال اندرون اسکول کی انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ کچھ صورت حال میں، کسی طالب علم کے غلط رویے کو، معاونتوں اور مداخلت کے ساتھ ساتھ، کسی ابدائی یا غیر معمولی انضباطی ردعمل سے نمٹنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

1. خراب طرزِ عمل کے لیے متوازی معاونت اور تادیبی ردِ عمل

اگر طالب علم برا طرز عمل اختیار کرتا ہے تو طالبِ علم کے غیرمناسب رویے اور/ یا بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تادیبی کاروائی کے ساتھ معاونتی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ سماجی جذباتی نشونما اور سماج دوستانہ طرز عمل کو پروان چڑھانا اور مستقبل میں برے طرز عمل سے اجتناب کرنا ہدف ہے۔

2. تمام طلبا کے لیے ہمہ کار انسداد

اسکول طلبا کے مثبت طرز عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک مکمل اسکول کے طریقے کو استعمال کرتا ہے۔ سماجی جذباتی تعلیم کو نصاب میں مربوط کیا گیا ہے۔ عملہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے معمول میں ملاقات کرتا ہے کہ طلبا کی معاونت کا جامع پروگرام موجود ہے جس میں صلاح کاری خدمات، رہنمائی، سماجی اور جذباتی تعلیم کے مواقع، طلبا کو مشغول کرنے کے مواقع، اور طرز عمل کے انسداد اور مداخلت کی معاونت شامل ہے تاکہ طالب علم کے سماج دوستانہ طرزعمل کی فروغ دہی، لچکداری کی فروغ دہی اور طالب علم کے اسکولی برادری کے ساتھ مثبت تعلق تعمیر کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ انسداد، مداخلت اور / یا معاونتوں کے ضرورت مند طلبا کی قبل از وقت نشان دہی کرنے کے لیے اسکول کے پاس ایک نظام موجود ہے۔

3. ابتدائی ردِ عمل

جب کسی طالب علم کو دشواری کا سامنا ہوتا ہے یا بد اعمالی کا مظاہرہ کرتا ہے تو استاد والدین سے رابطہ کرتا ہے، اور طرز عمل کی نوعیت اور شدت اور طالب علم کی عمر اور بالغ ہونے کی سطح کی بنیاد پر، ذیل میں سے کوئی ایک یا اس زائد اقدامات کر سکتا ہے: اس میں طالب علم کے ساتھ کانفرنس، طالب علم کو اسکول مشیر، طلبا کی فلاح و بہبود کی ٹیم (PPT)، اور / یا ڈین کے دفتر کا حوالا دیتا ہے۔

4. معاونتوں اور مداخلت کے انتخابات کے لیے (صفحہ نمبر 15 -13 ملاحظہ کریں)

حروف تہجی کی ترتیب میں:

a. باہمی طور پر مسائل حل کرنا
b. سماجی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
c. اختلافات کا حل
d. انفرادی طرزِ عمل کے معاہدے کی فروغ دہی
e. افعالی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
f. رہنمائی کانفرنسیں
g. طبی تعلیم
h. انفرادی / گروہی مشاورت
i. انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
j. مشاورتی عملہ کی مداخلت
k. صلاح کاری
l. والدین تک رسائی
m. مثبت طرزِ عمل کی مداخلتیں اور معاونتیں
n. منشیات کے استعمال پر موزوں مشاورتی خدمات کا حوالہ
o. برادری پر مبنی تنظیم (CBO) کا حوالہ
p. غنڈہ گردی، ڈرانے، یا ہراساں کرنا بشمول تعصب پر مبنی غنڈہ گردی، ڈرانا، یا ہراساں کرنے کی مشاورتی خدمات کا حوالہ
q. نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
r. ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
s. طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
t. منشیات کے استعمال کے انسداد اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS) کے پروگرام کا حوالہ
u. بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 پر بھی ملاحظہ کریں)
v. پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
w. سماجی جذباتی تعلیم

مہتمم کی معطلی پیش کرنے والے طلبا کو ایک متبادل تدریسی مقام پر طالبانہ خدمت فراہم کی جاتی ہے۔ مقام اور طالب علم کے ہوم اسکول کے مابین رابطہ قائم کیا جاتا ہے تاکہ اس کی تعلیمی ترقی اور واپسی پر کامیاب منتقلی کو یقینی بنایا جاسکے۔

5. انضباطی کارروائیوں کے انتخابات

- **اسکول میں تادیبی ردِعمل (ردِ عملوں) کا دائرہ کار**
  a. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اس کے اثر کے بارے میں معلمانہ اسکولی عملے کی طالب علم سے ملاقات
  b. طالب علم / استاد کانفرنس
  c. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اسکے اثر کو سمجھنے کے بارے میں طالب علم کی موزوں نگران (مثلاً نائب پرنسپل، پرنسپل سے رسمی ملاقات
  d. والدین کے ساتھ کانفرنس
  e. اسکول کی اندرونی انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا اجتماعی لنچ سے اخراج)
- **استاد کے ذریعے یا پرنسپل کے ذریعے معطلی کے لیے (صفحہ نمبر 23–21 ملاحظہ کریں)**
  f. استاد کے ذریعے کلاس سے خارج کیا جانا
  g. پرنسپل کے ذریعے معطلی (5 اسکولی دنوں تک)
- **مہتمم کی معطلی (صفحہ نمبر 25-24 ملاحظہ کریں)**
  h. فوری بحالی
  i. 6-10 اسکولی دن
  j. 11-15 اسکولی دن
  k. 16- 20 تعلیمی دن* (صرف سطح 4 اور 5 کی خلاف ورزیوں کے لیے)

*20 دن سے زائد مہتمم کی معطلیاں صرف قانون کے مطابق یا سطح 5 کی ان خلاف ورزیوں کے لیے نافذ ہوں گی جو سنگین طور پر خطرناک اور / یا تشدد آمیز طرزِ عمل میں اس جگہ ملوث ہوتی ہیں جہاں معاملات لمبی معطلی کے نفاذ کا تقاضا کرتے ہیں۔ 20 تعلیمی دنوں سے زیادہ معطلیوں کے لیے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر یا چانسلر یا اجتماعی مہتمم یا ان کے نامزد کردہ کی منظوری درکار ہے۔ مزید معلومات کے لیے صفحہ 25–24 ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

معاونتیں اور مداخلتیں

معاونتیں اور مداخلتیں برے طرزِ عمل کے جواب میں ایک جامع کاروائی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ اسکولوں سے تادیبی کاروائی کے تمام مراحل میں معاونتیں فراہم کرنے اور قلم بند کرنے کا تقاضہ کیا جاتا ہے، بشمول معطلی کے دوران۔ مستقل اور موزوں طریقے سے استعمال کیے جانے پر، یہ مداخلتیں طلبا کے طرزِ عمل کو بہتر بنانے، طلبا کے ذریعہ برے طرز عمل کو دوبارہ اختیار کرنے کو کم کرنے کا ایک وسیلہ بن سکتی ہیں اور اسکول میں مزید مثبت ماحول کی تشکیل میں معاون ہوسکتی ہیں۔ معاونتی خدمات میں طالب علم کی ضروریات کی بہتر طور پر تکمیل کرنے والی مداخلت شامل ہو سکتی ہے۔

مطلوبہ دستاویزات

تمام واقعات، مداخلتیں، اور معاونتیں واقعہ کی آن لائن اطلاع دینے کا نظام (OORS) میں شامل تمام فریقوں کے لیے اس جگہ قلم بند ہو جانے چاہئیں، جہاں موزوں ہو، اس سے قطع نظر آیا تادیبی کارروائی نافذ ہوئی ہے یا نہیں۔ واقعہ کی اطلاع کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم چانسلر کا ضابطہ (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations A-412) ملاحظہ کریں۔

انضباطی کارروائیوں کے لیے ضروری ہے کہ معطلیوں اور آن لائن سماعتوں کے دفتر (SOHO) کے نظام میں ان کی اطلاع دی جانی چاہیے۔ معطلی کی پالیسی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم چانسلر کا ضابطہ A-443 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

معاونتوں اور مداخلتوں کا فرہنگ الفاظ و معنی

حروف تہجی کی ترتیب میں:

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
  جب طالب علم ایک مسابقت طلب طرز عمل میں مشغول ہوتا ہے تو، ایک تربیت یافتہ عملے کا رکن اچانک رونما ہونے والے طرز عمل کے مخصوص مسائل کی نشان دہی کرنے کے لیے باہمی مسائل کو حل کرنے کے طریقہ کار کو استعمال کر سکتا ہے، طرز عمل کے بارے میں بالغان کی تشویشات کی وضاحت کر سکتا ہے اور طرز عمل کی بنیادی وجوہات سے خطاب کرنے کے لیے طالب علم کو باہمی طریقہ کار میں مشغول کر سکتا ہے اور ایک ایسے عملی منصوبے کا فیصلہ کر سکتا ہے جو کہ حقیقت سے قریب ہے اور دونوں کے لیے باہمی طور پر قابل قبول ہے۔

- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
  اجتمائی خدمت طلبا کو صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور کمیونٹیز کی مدد کرنے کے لیے حقیقی زندگی میں حل تلاش کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ طلبا کو اپنے طرزِ عمل کے لیے ذمہ دار ٹھہراتا ہے اور ان کو اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ وہ اپنے گزشتہ بدفعلی کا اژالہ کرنے کے لیے کمیونٹی مثبت تبدیلیاں کریں۔

- اختلافات حل کرنا
  اختلافات کا حل دو یا زائد اختلاف رکھنے والے افراد کے مابین اختلاف کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ایک باہمی بات چیت کا طریقہ استعمال کرنا طلبا کسی مسئلہ یا تنازعے پر ان لوگوں سے براہ راست سننے اور بات کرتے ہیں جن سے وہ اختلاف رائے رکھتے ہیں تاکہ کسی باہمی اطمینان بخش حل تک پہنچا جا سکے۔

- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدے کی فروغ دہی
  طلبا ایک تحریری معاہدہ تیار کرنے کے لئے اساتذہ سے ملتے ہیں جس میں مقاصد اور کارکردگی سے متعلق ایسے خصوصی اعمال شامل ہوتے ہیں جن کی تکمیل طلبا اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ اس معاہدے پر طالب علم اور استاد کے دستخط، اور جہاں موزوں ہو، والدین کے دستخط ہوتے ہیں۔

- رہنمائی کانفرنس
  پرنسپل اور اساتذہ، طالب علم کے ساتھ اور جہاں موزوں ہو، والدین کے ساتھ رہنمائی کانفرنس کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اس کانفرنس کا مقصد طرزِ عمل پر نظرثانی کرنا، مسائل کا حل تلاش کرنا اور ایسے تعلیمی، ذاتی اور سماجی معاملات کی نشاندہی کرنا ہے جو اس طرزِ عمل کی وجہ ہوسکتے ہیں یا اس میں امداد مہیا کرتے ہیں۔

- طبی تعلیم
  طبی تعلیم تمام گریڈز کے طلبا کے لیے ایک ضروری تعلیمی موضوع ہے۔ اس کلاس میں، طلبا وہ نظریات اور مہارتیں حاصل کرتے ہیں جن کی ان کو صحت افزوں رہنے کے لیے ضرورت ہے، بشمول سماجی اور جذباتی صلاحیتیں، غنڈہ گردی سے بچنے کا طریقہ، ابلاغ اور تعلق کی صلاحیتیں، اور الکوحل، تمباکو اور دیگر نشہ آور جیسی چیزوں سے صحت کو بچانے کا طریقہ۔

- انفرادی / گروپ مشاورت

انفرادی مشاورت طلبا کو مسائل رازداری میں اشتراک کرنے کے لیے مخرج فراہم کرتا ہے جو ان کی حاضری، طرزِ عمل، اور / یا تعلیمی کامیابی پر منفی انداز میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ چھوٹے گروپ میں مشاورت پریشانی پر قابو پانا، غصے پر قابو پانا، اختلافات کے حل کی اور / یا ابلاغ کی صلاحیتوں کو فروغ دینے وغیرہ جیسے مسائل سے خطاب کر سکتی ہے۔ طلبا اہداف تشکیل دیتے ہیں، اور مسائل حل کرنے کی ایسی حکمتِ عملیاں سیکھتے ہیں جو ان کو ذاتی مسابقتوں کا سامنا کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ مشیران کو طلبا کی تعلیمی اور ذاتی پیشرفت پر بات چیت کرنے کے لیے والدین کے ساتھ معمول میں کانفرنس کرنا چاہیے۔

- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)

انفرادی معاونت منصوبہ (ISP) مظلوم یا غنڈہ گردی، ہراساں، ڈرانے، امتیازیت اور دیگر پرتشدد طرزِ عمل کی شروعات کرنے والے طلبا کی مدد کے لیے ایک تحریری منصوبہ ہے۔ دیگر چیزوں کے علاوہ، اس میں مداخلتیں اور معاونتیں برائے طلبا اور دفعات برائے نامزد کردہ اسکول کے عملہ شامل ہیں تاکہ وہ طالب علم اور / یا اس کے والدین مخصوص اوقات میں مشاورت کر سکیں، یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طرزِ عمل بہتر ہو گیا ہے یا نہیں۔ یہ طالب علم کی صورت میں کارآمد ہے یہ مزید اہدافی طریقے اور / یا باقاعدہ نگرانی کا تقاضا کرتا ہے۔

- مشاورتی عملے کے ذریعہ مداخلت

جہاں دستیاب ہوگا، اسکول پر مبنی مشاورتی عملہ اور / یا اسکول پر مبنی ذہنی صحت پروگرامز افہام ادراک اور بصیغۂ راز ذہنی خدماتِ صحت اور مداخلتوں کا وسیع پیمانہ پیش کرتا ہے ان میں ذیل شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہے: تشخیصات، انفرادی، گروہ، اور خاندانی مشاورت اور / یا علاج، استاد سے مشاورت، اور تعلیمی حکمت عملیاں برائے والدین اور عملہ۔

- صلاح کاری

طلبا کو مشیر، استاد، طلبا اور / یا منتظم برائے ذاتی، تعلیمی، اور سماجی فروغ کے ساتھ کام کرنے کے لیے صلاح کار / اتالیق یا صلاح کاری پروگرام سے میچ کیا جاتا ہے۔

- والدین تک رسائی

اسکول کے عملے کو والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھنا چاہئیے اور تشویش کے معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار شریک کرنا چاہئیے۔ والدین تک پہنچ میں فون کے ذریعے رابطہ / تحریری اطلاع شامل ہو سکتا ہے، لیکن یہ ان تک محدود نہیں۔

- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)

PBIS اسکول پر مبنی انسداد کے نظام کو فروغ دیتا ہے تاکہ متعدد مراحل کے طریق کار کے سانچے اور بنیادی نصابی مضامین کی تعلیم کے انداز میں تدریسی طرزِ عمل کی توقعات فراہم کر کے طلبا کے طرزِ عمل کے نتائج کو بہتر بنایا جا سکے۔

- منشیات کے استعمال پر موزوں مشاورتی خدمات کا حوالہ

ایسی صورت میں جب طالب علم منشیات کے استعمال، بشمول ان کے استعمال، ان کو اپنے قبضے میں رکھنا یا غیر قانونی منشیات، ممنوعہ اشیاء، اور / یا الکوحل کو فروخت کرنے کے مسائل سے دوچار ہو، تو ان کو اسکول پر مبنی مشاورت کی خدمات یا بیرونی ایجنسی یا برادری پر مبنی تنظیموں کی رہنمائی خدمات کے لیے حوالہ دینا چاہیے۔

- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ

طالب علم کو وسیع پیمانے کی خدمات کے لئے ایک برادری پر مبنی تنظیم کا حوالہ دیا جاسکتا ہے، جس میں اسکول بعد پروگرام، انفرادی یا اجتماعی مشاورت، قائدانہ فروغ، اختلافات کا حل اور نجی تدریس شامل ہوسکتی ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں۔

- غنڈہ گردی، ڈرانے، یا ہراساں کرنا بشمول تعصب پر مبنی غنڈہ گردی، ڈرانا، یا ہراساں کرنے کا حوالہ

جب کوئی طالب علم یا طلبا کا گروہ کسی دوسرے طالب علم یا طلبا کے گروہ کو غنڈہ گردی، بشمول سائبر غنڈہ گردی، ڈرانے یا تعصب پر مبنی ہراساں کرنے کا مظاہرہ کرے تو اس طرز عمل سے متاثر ہونے والے طلبا اور اس طرز عمل کو اختیار کرنے والے طلبا، دونوں اور کو الگ الگ اسکولی عملے یا ایک برادری پر مبنی ایجنسی کی فراہم کردہ مناسب مشاورتی، معاونتی اور تعلیمی خدمات کا حوالہ دینا چاہیے۔

- نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
جب ایک شخص دھمکی یا اصل جسمانی، جنسی اور / یا جذباتی ایذا رسانی کا ایک سلسلہ ڈیٹنگ پارٹنر پر قابو پانے کے لیے استعمال کرتا ہے، اسکول کو متاثرہ شخص اور جو طالب علم اس طرزِ عمل کو اختیار کرتا ہے، دونوں کو علحیدہ مناسب اسکول یا برادری پر مبنی تنظیمیوں کے پاس صلاح کاری، اعانت اور / یا تعلیمی خدمات کے لیے بھیجنا چاہیے۔

- ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
طلبا کو مشاورت، ذہنی صحت، یا صلاح کاری کی ایجنسی کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔

- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
طالبانہ فلاح و بہبود ٹیمیں اسکول پر مبنی ٹیمیں ہوتی ہیں جو انسداد، مداخلت کی حکمت عملیوں اور معاونت کے ذریعہ طالب علم کی کامیابی کی حوصلہ افزائی کے لئے کثیر شعبہ جاتی طریق کار کا استعمال کرتی ہیں۔ ہر طالب علم کے حوالے کے لئے ایک کیس منیجر کی شناخت کی جاتی ہے اور طلبا کو ان کی تعلیمی اور / یا دیگر دشواریوں پر قابو پانے میں مدد کرنے کے لئے ایک انفرادی منصوبہ تیار کیا جاتا ہے۔

- منشیات کے استعمال کا انسداد اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS) کے پروگرام کا حوالہ
وہ طلبا جو شراب اورمنشیات کے استعمال کرنے، گینگ کی سرگرمیوں شامل ہونے، اسکول سے معطلی، انتشار انگیز رویہ، اور ضابطۂ انضباط سے وابستہ خلاف ورزیاں کرنے کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں ان کو مداخلت کی خدمات کے لیے ان SAPIS کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔ SAPIS والدین ورکشاپس فراہم کرتا ہے جو شراب اور منشیات کے استعمال کے مسائل کے غنڈہ گردی اور تشدد سے بچنے کو بیان کرتی ہے۔ SAPIS ان اسکولوں کو جنہیں بحران کے واقعات کے دوران امداد کی ضرورت ہوتی ہے ان کو بحران کی کارروائی کی خدمات پیش کرتا ہے۔ یہ گریڈز K-12 میں مداخلت کی خدمات بھی فراہم کرتا ہے تاکہ اور منشیات کے استعمال سے وابستہ منفی صحت، سماجی مسائل اور تعلیمی نتائج کا انسداد اور انہیں کم کیا جا سکے۔

- بحالی کے طریقِ کار
اصلاحی طریقے مثبت ذاتی اور گروپ کے تعلقات کو پروان چڑھانے — اور برا طرز عمل رونما ہونے پر اس سے خطاب کرتے ہیں — یہ نظم و ضبط کے لیے ترقی پذیر طریقے کا سنگِ میل ہیں۔ بحالی کے طریقِ کار میں اشتراکی بات چیت، دائروی طریقِ کار، ہمسر ثالثی، اختلافات کا حل اور رسمی بحالی کانفرنس شامل ہیں۔ غنڈہ گردی اور دھمکی سے وابستہ غیر متوازن طاقت کی وجہ سے غنڈہ گردی کے لیے نہ ہی ثالثی نہ ہی اختلافات کا حل، کسی بھی صورت میں مناسب مداخلت ہو سکتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے براہِ کرم صفحہ 17 -16 ملاحظہ کریں۔

- طرزِ عمل سے متعلق پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹیں
اساتذہ اور / یا پرنسپل والدین کو باقاعدگی کے ساتھ اس وقت تک طرزِ عمل سے متعلق پیش رفت کی رپورٹیں بھیج سکتے ہیں جب انہیں یہ محسوس ہو کہ طالب علم اپنے طرزِ عمل پر قابو رکھ رہا ہے اور کلاس روم میں کامیابی سے کام کر رہا ہے۔

- سماجی جذباتی تعلیم
طلبا کو جذبات پر قابو پانے، مثبت اہداف قائم کرنے، دیگر افراد سے ہمدردی کرنے جیسی صلاحیتوں سے لیس کرنا اور مثبت تعلقات قائم کرنے اور سماجی جذباتی تعلیم طلبا کی ذمہ دارانہ اور مثبت فیصلے کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اوپر واپس جائیں

بحالی کے طریقِ کار

اسکولی برادری کے تمام ارکان متنوع قابلیتیں، دلچسپیاں، نقطہ نظر، اور اہل خانہ اور ثقافتی پس منظر رکھتے ہیں۔ یہ تفریق عمدہ توانائی اور تقویت کا وسیلہ ہو سکتی ہے جب برادری کے ارکان ایک دوسرے کی قدر اور احترام کریں۔ صلاحی طریقے مثبت ذاتی اور گروپ کے تعلقات کو پروان چڑھانے اور برا طرز عمل رونما ہونے پر اس سے خطاب کرتے ہیں یہ نظم و ضبط کے لیے ترقی پذیر طریقے کا سنگِ میل ہیں۔

نظم و ضبط کے لیےاصلاحی طریقہ استعمال کرتے ہوئے ان بنیادی سوالات کو تبدیل کرتا ہے جو ہم کسی طرزِ عمل کے رونما ہونے کے وقت پوچھتے ہیں۔ یہ پوچھنے کی بجائے کہ کس کو قصور وار ٹھہرایا جائے اور برے طرزِ عمل میں ملوث ہونے والوں کو کس طرح سزا دی جائے گی، ایک اصلاحی طریقہ چار اہم سوال پوچھتا ہے:

- کیا ہوا؟
- اس طرزِ عمل سے کس کو نقصان پہنچا یا متاثر ہوا؟
- اصلاح کرنے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے؟
- مستقبل میں لوگ کس طرح مختلف رویہ اختیار کر سکتے ہیں؟

اصلاحی طریقوں کا فرہنگ الفاظ و معنی

- دائروی طریقہ: ایک اسکول کے تعلیم پروگرام میں دائروی طریق کار کا باقاعدہ استعمال انسدادی اور مداخلتی، حکمتِ عملیوں کے طور پر کار آمد ہیں۔ دائروی طریقہ ایک گروہ کو تعلقات تعمیر کرنے، فہم اور بھروسہ قائم کرنے کے قابل بناتا ہے، برادری کا احساس پیدا کرتا ہے، یہ سیکھتا ہے کہ باہمی طور پر فیصلہ کس طرح کیا جائے، باہمی فلاح کے لیے معاہدے تشکیل دیتا ہے، پیچیدہ مسئلوں کو سلجھاتا ہے، اور دیگر مسائل پیدا ہونے پر ان سے نمٹتا ہے۔

اسکولی برادری اور اس کے عمدہ وسائل میں ایک محفوظ اور معاونتی اسکولی ماحول کو تخلیق کرنے اور اس کو برقرار رکھنے میں طلبا کا گروپ دلچسپی رکھنے والا سب بڑا گروپ ہے۔ طلبا میں اور طلبا، اہل خانہ اور عملے کے ارکان کے مابین برادری قائم کرنا اسکول کے ایک معاونتی اور مشمولی ثقافت کو تخلیق کرنے کے لیے اہم ہے۔ جب طلبا یہ محسوس کرتے ہیں ان کو قبول کیا، ان کا احترام کیا اور ان کو شامل کیا جا رہا ہے تو یہ اسکول کے ساتھ مثبت تعلق قائم کرتے ہیں اور لچک کو پروان چڑھاتے ہیں۔

برادری کی تعمیر میں دائروی طریقہ ذیل پر توجہ دیتا ہے:

- تحفظ اور اعتماد ایک دوسرے کے ساتھ تعلق بنانے کے لیے برادری کے ارکان کو ایک محفوظ اور اعتماد کرنے کے احساس کی ضرورت ہے۔
- وقار۔ ممبران منصفانہ طریقے اور احترام کے ساتھ پیش آتے ہیں اور اپنے افعال کے لیے ذاتی ذمہ داری اٹھاتے ہیں۔
- کشادگی۔ برادری کے اراکین اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار آزادانہ انداز میں کرتے ہیں۔
- احترام۔ ایک برادری کی طرح یکجا ہونے کے لیے، یہ لازمی ہے کہ اراکین یہ محسوس کریں کہ انفرادی طور پر ان کی قدر اور احترام کیا جاتا ہے، یہ لازمی ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آئیں۔
- تقویت تقویت کا احساس ایک اہم عنصر ہے اور برادری کے رکن کے طور پر مقصود نتیجہ ہے۔ برادری کی اعانت اراکین کو اپنی ذات پر ایک نئی نظر کے اور اپنی قابلیتوں کے لیے ایک نئے اعتماد کے احساس کے حصول کے قابل بناتی ہے۔

ایک طالب کے نامناسب طرز عمل سے خطاب کرنے کے لیے جب مداخلتی اقدام کے طور پر استعمال کیا جائے، اصلاحی دائرے برادری کے ارکان کو دوسروں کی خیر و عافیت کی ذمہ داری لینے کے لیے با اختیار کرسکتے ہیں، اختلاف بڑھنے سے قبل اس سے نمٹنا یا اس سے خطاب کرنا ہے؛ ان بنیادی عناصر سے نمٹنا جو نوجوانوں کو نامناسب رویے کی جانب لے جاتے ہیں اور ان میں لچک پیدا کرنا؛ شرکا کی مثبت سماجی صلاحیتوں کو بڑھانا، خاص طور پر جنھوں نے دوسروں کو نقصان پہنچایا ہے، اور برا کرنے والوں کو موقع فراہم کریں کہ وہ ان لوگوں کے سامنے جواب دہ ہوں جن کو انھوں نے نقصان پہنچایا ہے اور انہیں اس قابل کریں کہ جہاں تک ممکن ہو کیے گئے نقصان کا ازالہ کریں۔ دائرے کو ایک ایسے مخصوص مسئلے سے خطاب کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جو اسکولی برادری کو متاثر کر رہا ہو۔

- باہمی بات چیت: ایک باہمی بات چیت کا طریقہ استعمال کرنا ایک فرد کو کسی مسئلہ یا تنازعے پر ان لوگوں سے براہ راست بات کرنے کے قابل بناتا ہے جس کے ساتھ وہ اختلاف رائے رکھتے ہیں تاکہ کسی باہمی اطمینان بخش حل تک پہنچا جا سکے۔ ۔باہمی بات چیت میں دھیان سے سننا اور دیگر تنازے کے سلجھاؤ کی صلاحیتوں کی تعلیم شامل ہیں۔

- ہمسر ثالثی: ایک غیر جانبدار، تیسری ثالث جماعت (اسکول میں ایک طالبِ علم جس کو ہمسر ثالث کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے تربیت دی جا چکی ہو) اختلاف رکھنے والی جماعتوں کے مابین بات چیت کو سہل بناتا ہے تاکہ ایک باہمی تسلی بخش حل تک پہنچا جا سکے۔ ثالثی یہ تسلیم کرتی ہے کہ تنازعتی نقطہ نظر جو کہ تنازعہ رکھنے والے سامنے لائے ہیں مستند ہیں اور تنازعہ رکھنے والوں کو ایک ایسے حل تک پہنچنے میں مدد کرتی ہے جو دونوں جماعتوں کی ضروریات پر پورا اتریں۔ تنازعہ رکھنے والوں کے لیے ثالثی کا انتخاب کرنا اور اس عمل میں رضامندی کے ساتھ شرکت کرنا لازمی ہے۔ ثالثی کو اس صورت میں استعمال نہیں جا سکتا جب ایک فرد کو کسی دوسرے فرد کے ذریعے (مثال کے طور پر ہراس یا غنڈہ گردی کی صورت میں) طاقت کے عدم توازن کی وجہ سے نشانہ بنایا ہو۔

- رسمی اصلاحی کانفرنس: ایک کانفرس اس فرد کی طرف سے منظم کی جاتی ہے جن کو مخصوص تربیت دی جاتی ہے کہ وہ ان افراد کو اکٹھا کریں جنہوں نے نقصان پہنچانے کا اعتراف کر لیا ہو اور ان کو جن کا نقصان ہوا ہے۔ حالات سے قطعہ نظر، اسکولی ماحول میں اس انتخاب کو منتخب کرنے میں جس فرد کو نقصان پہنچا ہے اس کی ذہنی، جسمانی صحت، تحفظ اور بہبود انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ دونوں فریق اپنے حامیوں کو لا سکتے ہیں، جواس واقعہ سے متاثر ہوئے ہوں۔ کانفرنس کا مقصد نقصان کرنے والے اور نقصان کا شکار بننے والے دونوں کو ایک دوسرے کے نظریات کو سمجھ کر کسی باہمی معاہدے پر پہنچانا ہے، جس سے نقصان کا جہاں تک ہو سکے ازالہ کیا جا سکے۔ ایک رسمی اصلاحی کانفرنس کو بطور ایک مداخلت کے تادیبی کارروائی کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے (مثلاً طالب علم ایک رسمی اصلاحی کانفرنس میں حصہ لیتا ہے ایک استاد کی جانب سے ہٹائے جانا یا ایک پرنسپل یا مہتمم کی معطلی کے ساتھ) یا اسے بطور ایک تادیبی مداخلت کے استعمال کیا جاسکتا ہے ایسے طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے جس میں استاد کی جانب سے ہٹائے جانا یا معطلی درکار نہ ہو۔ اس کانفرنس کا استعمال اس وقت نہیں کیا جانا چاہیے جب ادراکی طاقت شرکت کرنے والے طلبا کے مابین غیر متوازن ہو۔

- دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید: دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید ایک ایسی کارروائی ہے جیسے اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اسکول کمیونٹی میں واپس آنے والے طلبا کا رسمی طور پر استقبال کیا جائے اور طالب علم کے لیے ایک معاون نظام تشکیل دیا جائے (جیسے، بنیادی تعلقات اور وسائل)۔ واپس آنے والے طلبہ اور دائرہ میں دیگر شرکت کنندگان (مثال کے طور پر، اسکول کے عملہ اور والدین) اس بارے میں بات کر سکتے ہیں کہ کیسے آسانی سے واپسی کو فروغ دیا جائے، اور انفرادی یا کمیونٹی معاملات سے کیسے نمٹا جائے جنہیں معطلی کے واقعہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دائرہ طلبا کے لیے ایک ایسی جگہ فراہم کرتا ہے جہاں وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکے، فعال طور پر ایک دوسرے کے تناظر کو سن سکے اور برادری کا احساس پیدا کر سکے۔ اس تجربہ سے اسکول کی ایک پراثر ثقافت تعمیر کرنے میں مدد ملتی ہے جس پر سے طلبا، عملہ اور برادری کے لوگ بھروسہ کر سکتے ہیں اور ضرورت کے وقت واپس آ سکتے ہیں۔ دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کا استعمال تادیبی کارروائی کے ساتھ ایک مداخلت کے طور پر کیا جا سکتا ہے (مثال کے طور پر، استاد کے نکالے جانے یا پرنسپل یا مہتمم کی معطلی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید میں شرکت کرنے والے طلبا)۔

اوپر واپس جائیں

غنڈہ گردی اور تعصب پر مبنی طرز عمل سے نمٹنا

انسداد اور مداخلت

ہر اسکول سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسکول کی مشفق ثقافت کو فروغ دیں جس سے افراد کے مابین مفاہمت اور گروہوں کے درمیات تعلقات اور طلبا کے مابین اور طلبا اور عملہ کے درمیان تنوعیت کے لیے احترام کو فروغ ملتا ہے۔ اسکولوں کو چاہیے کہ تمام طلبا کو معاون اور محفوظ ماحول فراہم کریں جس میں وہ تعلیمی اور سماجی طور پر ترقی کر سکیں اور فروغ پا سکیں۔ طلبا کی تعلیم حاصل کرنے اور اعلی تعلیمی معیارات پر پورا اترنے کی قابلیت اور ایک اسکولی برادری کی تعلیم دینے کی اہلیت خطرے میں پڑ جاتی ہے جب طلبا دیگر طلبا کے خلاف تعصبانہ یا ہراس، غنڈہ گردی، یا دھمکانے کے طرز عمل میں مشغول ہوتے ہیں۔

اسکول کو چاہیے کہ وہ غنڈہ گردی کے طرز عمل کا مکمل طور پر انسداد کرے:

- اسکول پیما اور سماجی اور جذباتی تعلیم پر مبنی کلاس روم کی حکمت عملیاں اور نظم و ضبط کے مثبت طریقوں کا نفاذ؛
- ہر گریڈ میں غنڈہ گردی کے انسداد کے سلسلے میں عمر کے متناسب تعلیم جو نصاب سے مربوط ہو۔
- اسکول پیما اور کلاس روم کے ایسے ماحول کی تخلیق جو نسلی، ثقافتی اور تنوعیت کی دیگر اشکال کی معاونت کرے، (یعنی طرزِ عمل کی توقعات کی واضح ابلاغ، تعصب میں تخفیف کے سلسلے میں سبق کے منصوبوں کا انضمام، غیرجانبدارانہ طرزِ عمل کی نمونہ سازی، ہمدردی کو فروغ دینا اور باہمی تعاون کے ساتھ تعلیم)؛ اور
- غنڈہ گردی کے طرزِ عمل کی انسداد کی آغاز کاری میں والدین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا۔

ہر اسکول کو چاہیے کہ غنڈہ گردی کے طرز عمل کے خاتمے کے لیے نظم و ضبط کے ایسے طریقوں کو استعمال کر کے مداخلت کریں جس سے بحالی کی طریقوں کی پر عظمی کی عکاسی ہو، جن میں یہ شامل ہو سکتے ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہے:

- زخمی طلبا کو فوری اسکول اور کمیونٹی کی موزوں معاونتی خدمات کا حوالہ دینا؛
- نقصان پہنچانے والوں کو صلاح کاری کا حوالہ دینا تاکہ ذیل کے طرزِ عمل سے نمٹا جا سکے اور / یا موزوں نظم و ضبط کے لیے امنتظمین کا حوالہ دینا؛
- تمام ملوث افراد کے والدین کو اطلاع دینا؛
- حل کرنے کی کارروائیاں، جیسے کہ تجربہ کار دائرہ کے قائد کے زیر قیادت انصاف کے دائروں کو بحال کرنا؛ اور
- جاری کارروائیوں کا مقصد طرز عمل کے دوبارہ رونما ہونے سے اجتناب کرنا ہے، جیسے ایک سرگرمی کے لیے بالغ کی نگرانی کی کا بڑھنا جس میں وہ واقعات پیش آئے ہیں اور نقصان پہنچنے والوں کی حفاظت کی کڑی نگرانی کرنا۔
- انفرادی معاونتئی منصوبے کی فروغ دہی ("ISP")
- انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کا اجلاس بلانا
- (والدینی اجازت کے ساتھ) اجتمائی خدمت میں شرکت کرنا

غنڈہ گردی اور ہراس مختلف شکلیں اختیار کر سکتے ہیں اور ان میں ایسے طرز عمل شامل ہیں جو طلبا کو ان کے اصل یا تصور کردہ، نسل، رنگ، قومی نژاد، قومیت، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، مسلک، معذوری، جنسی میلان، جنس، جنسی شناخت، جنسی رجحان یا وزن کی بنا پر طلبا کو ہدف بناتے ہیں۔ ایسے طرز عمل تمام طلبا کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں، اور یہ اسکول کی ذمہ داری ہے کہ ایسے ہراس کے نتیجے میں وجود میں آنے والے نفرت انگیز ماحول کو ختم کرے، اس کے اثرات سے خطاب کرے، اوریہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرے کہ ہراس دوبارہ وقوع پذیر نہ ہو۔ ہراساں کرنے، دھمکی دینے، امتیازیت، اور / یا غنڈہ گردی کے طرزِ عمل کی تمام رپورٹوں کی جانچ کی جائے گی، اور جانچ کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے، براہ کرم چانسلر کا ضابطہ A-832 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

اسکول برادری کا ہر شخص - اساتذہ، معاونتی عملے، تحفظاتی ایجنٹوں، کیفیٹریا، عمارت کی نگرانی کے عملے، بس ڈرائیور، اسکول مشیران، طلبا کے لیے معاونتی عملہ، طلبا اور والدین کو - یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ غنڈہ گردی کیا ہے اور NYCDOE کے وہ قوانین ایسے طرز عمل کو ممنوع قرار دیتے ہیں۔ اسکول پیما قواعد کی وضاحت جو غنڈہ گردی اور تعصب کو ممنوع قرار دیتے ہیں اور تماشائی (تماشا دیکھنے) کے طرز عمل کی دل شکنی کرتے ہیں، طلبا کی غنڈہ گردی کے انسداد میں ایک اہم کردار کرنے میں مدد کرنے کے لیے نہایت اہم ہیں۔

طالب علم سے طالب علم کی غنڈہ گردی اور / یا تعصب پر مبنی طرز عمل کا انسداد ایسی موثر سماجی جذباتی تعلیم کا جز ہے جو طلبا کی بنیادی قابلیتوں کے فروغ میں مدد کرتی ہے۔ زندگی کی یہ بنیادی صلاحیتیں ہیں: اپنے ذاتی جذبات کی شناخت اور ان کو منظم کرنا؛ دوسروں کا خیال اور تردد کو فروغ دینا؛ مثبت تعلقات قائم کرنا؛ ذمہ دارانہ فیصلے کرنا؛ اور دقت طلب حالات سے تعمیری اور اخلاقی طریقے سے نمٹنا۔

جو طلبا اپنے ذاتی جذبات کی شناخت اور ان کو منظم کرنے کے قابل ہوتے ہیں یہ ہمسروں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کے وقت جارحانہ یا غیر مزاحم ہونے کے بجائے خودرائی پر مائل ہوتے ہیں۔ جو طلبا دوسروں کے لیے ہمدردی اور تشویش کو فروغ دیتے اور مثبت تعلقات قائم کرتے ہیں تو ان کا غنڈہ گردی یا تعصب پر مبنی طرز عمل میں مشغول ہونے کا امکان کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، جو طلبا یہ سیکھ چکے ہیں کہ ذمہ دارانہ فیصلے کس طرح کیے جائیں اور مسابقت طلب صورت حال سے بااخلاق اور مثبت انداز میں کس طرح نمٹا جائے تو ان کا تماشائی بننے کا امکان کم ہوتا ہے اور انکا ایک ہمسر کو کسی بھی طرح سے ہراس یا غنڈہ گردی کا ہدف بننے کی صورت میں ایک دوست کی طرح کردار ادا کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ تمام طلبا کی یہ سیکھنے میں مدد کے لیے کہ دوست کس طرح بنا جائے، NYCDOE اساتذہ اور مشیروں کو سب کے لیے احترام کو پروان چڑھانے کے نصابی نمونے کو استعمال کرنے کی تربیت فراہم کرتا ہے: طلبا کو تماشائیوں سے دوستوں میں منتقل ہونے میں تقویت دینے سمیت سب کے لیے احترام (RFA) کے دیگر پیشہ ورانہ فروغ کے مواقع۔ مزید معلومات کے لیے، براہِ کرم NYCDOE سب کے لیے احترام (RFA) کی لائبریری (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all) ملاحظہ کریں۔

اسکولی برادری کی غنڈہ گردی اور تعصب پر مبنی طرز عمل سے نمٹنے میں مدد کرنے کے لیے NYCDOE سب کے لیے احترام (RFA) کی لائبریری (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all) والدین، طلبا، اسکولی عملے اور اسکولی قائدین کو مختلف قسم کے وسائل کی پیشکش کرتی ہے۔ ان وسائل میں رہنمائی دستاویزات اور والدین اور طلبا کے لیے تجاویز کی شیٹ شامل ہیں، بشمول غنڈہ گردی اور اختلاف کے فرق کو سمجھنے کے لیے ایک اہم RFA مراسلہ، اس کے ساتھ ساتھ اسباق، کتب کی فہرست، اور اسکولی عملے کے لیے دیگر تعلیمی مواد۔ اسکولوں کی غنڈہ گردی، بشمول سائبر غنڈہ گردی، اور تنوع کے لیے احترام کے اسباق اور دیگر سرگرمیوں میں اپنے تدریسی پروگرام میں ان وسائل کو شامل کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

سب کے لیے احترام لائبریری اسکولوں کو طلبا کو احترام کو پروان چڑھانے میں مشغول کرنے کے ایسے مواقع اور حکمت عملیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے جیسے غنڈہ گردی کے انسداد کا مہینہ، نام نہ بگاڑنے کا ہفتہ یا ہمارے اسکول میں نہیں یا نفرت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے جیسے پراجیکٹ۔ اسکول چاہے کلاس یا اسکول پیما مہینے کی کتاب کی نشان دہی کرنے کے لیے کتب کی فہرست کو استعمال کرے یا چاہے تربیت یافتہ ہمسر معلم کے ذریع ہمسر تا ہمسر کی ورکشاپ کا انعقاد کرے تاکہ غنڈہ گردی کے طرز عمل کا انسداد کیا جائے یا تنوع کے لیے احترام کو پروان چڑھایا جائے، یہ اہم ہے کہ ہر ایک اسکولی برادری پرمعنی اور پیش قدم انداز میں اسکول کی ایک ایسی ثقافت اور فضا کو تخلیق کرنے میں مصروف ہو جہاں طلبا اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور یہ محسوس کریں کہ ان کا حترام کیا جاتا ہے۔

والدین اور طلبا درج ذیل میں سے کسی ایک کو مکمل کر کے غنڈہ گردی کے طرزِ عمل سے متعلق تشویشات کی اطلاع دے سکتے ہیں:

1. اسکول کے سب کے لیے احترام (RFA) رابطہ کار، بچے کے اسکول کے انتظامیہ کے رکن، یا اسکول کے کسی اور ملازم کو مطلع کریں؛ یا
2. آن لائن فارم جمع کرائیں (https://www.nycenet.edu/BullyingReporting) یا RespectforAll@schools.nyc.gov پر دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کو ای میل کریں؛ یا
3. اگر مسئلہ جنس پر مبنی ہراس پر ہے، تو نیز DOE زمرہ IX کو Title_IX_Inquiries@schools.nyc.gov پر؛ یا اس پر یا ذیل پر ای میل کریں
4. پیر تا جمعہ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے 718-935-2288 پر نمبر کال کریں۔

والدین کو چاہیے کہ جانچ کے لیے اسکول کے انتظامیہ سے واقعہ کی تعداد کا مطالبہ کرے۔ اسے آن لائن واقعات کی رپورٹنگ کے نظام (OORS) کی تعداد کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔

ہراساں کرنے، دھمکی دینے، امتیازیت، اور / یا غنڈہ گردی کے طرزِ عمل کی تمام رپورٹوں کی جانچ کی جائے گی، اور اس کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے، براہ کرم چانسلر کا ضابطہ A-832 A-832 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

غنڈہ گردی کیا ہے؟

غنڈہ گردی ایک ایسا طرز عمل ہے جس کا مقصد کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہے۔ غنڈہ گردی کرنے والا فرد جان بوجھ کچھ ایسا کہتا یا کرتا ہے جو اس کے طرز عمل کے شکار شخص کو نقصان پہنچاتا ہے۔

غنڈہ گردی کے طرز عمل میں ہمیشہ غنڈہ گردی کرنے والے فرد اور طرز عمل کے شکار فرد کے درمیان غیر متوازن طاقت (جسمانی یا سماجی) یا توانائی شامل ہوتی ہے۔ غنڈہ گردی کرنے والا فرد اہدافی فرد کے مقابلے میں جسمانی طور بڑا یا طاقتور یا عمر میں بڑا یا بہتر سماجی حیثیت رکھ سکتا ہے۔

غنڈہ گردی ایک فرد (یا گروپ) کی جانب سے ایک ایسا جارحانہ طرز عمل ہے جس کا ہدف ایک مخصوص فرد (یا گروپ) ہوتا ہے۔ جاراحانہ طرز عمل غیرمطلوب اور منفی ہوتا ہے۔ یہ جان بوجھ کر اور بلا اشتعال ہوتا ہے۔ اہدافی فرد کو جان بوجھ کر کچھ کر کے یا کہہ کر نقصان پہنچتا ہے۔ مزید مخصوص طور پر، نیویارک ریاست تعلیمی قانون، سیکشن 11 (https://www.nysenate.gov/legislation/laws/EDN/11) کے مطابق:

"ہراساں کرنے" اور "غنڈہ گردی" کا مطلب ڈرانے، دھمکانے یا ایذا دہی کے ذریعے نفرت انگیز ماحول پیدا کرنا ہے، بشمول سائبر غنڈہ گردی، جس میں (a) طالب علم کی تعلیمی کارکردگی، مواقع یا فوائد، یا ذہنی، جذباتی، یا جسمانی فلاح و بہبود کے ساتھ غیر معقول حد تک اور حقیقی طور پر مداخلت کا اثر ہے یا ہوگا؛ یا (b) مناسب طور پر ان کا باعث بنتا ہے یا معقول حد تک توقع کی جائے گی کہ وہ طالب علم کو ان کی جسمانی حفاظت کا خوف دلائے گا؛ یا (c) معقول حد تک باعث بنتا ہے یا معقول حد تک توقع کی جائے گی کہ کسی طالب علم کو جسمانی ضرر یا جذباتی نقصان پہنچے گا۔؛ یا (d) اسکولوں کی املاک سے دور واقع ہوتا ہے اور اسکول کے ماحول میں معقول حد تک خلل اندازی کا خطرہ پیدا ہوتا ہے یا اس کا امکان پیدا کرے گا، جہاں یہ ممکن ہے کہ سرانجام دہی، ڈرانا، دھمکانا، یا ایذا دہی اسکول کی املاک تک پہنچ جائے۔ ہراساں کرنے اور غنڈہ گردی کا عمل میں یہ شامل ہو سکتا ہے، لیکن ان تک محدود نہیں ہوگا، ان اعمال کی بنیاد شخص کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، وزن، قومی نژاد، نسلی گروپ، مذہب، مذہبی طریقوں، معذوری، جنسی رجحان، صنفِ جنس یا جنس پر ہے۔ اس تعریف کی مقاصد کے لیے، "ڈرانے، دھمکانے یا ایذا دہی" کی اصطلاح میں زبانی اور غیر زبانی اعمال شامل ہوں گے۔

ہراساں کرنا اور / یا غنڈہ گردی بہت سی شکلیں اختیار کر سکتے ہیں اور یہ جسمانی، غیر زبانی، زبانی، یا تحریری ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک واحد واقعہ ہو سکتا ہے یا متعلقہ واقعات کا ایک سلسلہ ہو سکتا ہے۔ تحریری امتیازیت، ہراساں کرنا، دھمکانا، اور / یا غنڈہ گردی میں برقی طور پر منتقل ہونے والی مواصلات اور سائبر کی غنڈہ گردی شامل ہیں (مثال کے طور پر، انفارمیشن ٹکنالوجی کے ذریعے اس میں شامل ہے، لیکن ان تک محدود نہیں: انٹرنیٹ، سیل فون، ای میل، ذاتی ڈیجیٹل امدادی وائر لیس دستی آلات، سوشل میڈیا، بلاگز، چیٹ رومز، اور گیمنگ کا نظام)۔

غندہ گردی اختلاف نہیں ہے

اختلاف دو یا اس سے زائد ایسے افراد کے مابین ایک جدوجہد ہے جو سمجھتے ہیں کہ وہ بے جوڑ اہداف یا خواہشات رکھتے ہیں۔ جب ہم ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں اختلاف قدرتی طور پر رونما ہوتا ہے یہ زندگی کا ایک عام حصہ ہے کہ ہم دیگر افراد کے ساتھ اس بارے میں ہمیشہ اتفاق نہیں کریں گے کہ ہم کیا چاہتے ہیں، ہم کیا سوچتے ہیں، یا ہم کیا کرنا چاہتے ہیں۔

طلبا کے درمیان زیادہ تر اختلافات اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب طلبا ایک ہی صورت حال کو دو مختلف نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ کچھ اسی صورت حال کے بارے میں سوچیں جس میں ہم لوگوں کے درمیان اختلاف کو بیان کرتے ہیں۔ "ان میں زور دار بحث ہو رہی تھی"؛ "یہ ایک دوسرے کو جواب دے رہے تھے"؛ "یہ وہی تھا اس نے کہا / ان لوگوں نے کہا"۔ ایسی صورتوں میں، دونوں افراد مساوی طور پر " اپنی کہانی سنا رہے ہیں۔"

اختلاف میں لوگ کو جھنجھلاہٹ ہو سکتی ہے اور ان کو غصہ آ سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ ہر ایک فرد کے محسوس کیے جانے والے جذبات کی مقدار نسبتاً مساوی ہو گی کیونکہ یہ دونوں اس کے لیے مدِمقابل ہیں جو وہ چاہتے ہیں۔ گرما گرمی کے وقت میں، ایک یا دونوں افراد کے جذبات اختلاف کو بڑھا سکتے ہیں۔ ہم سب ایسے اختلافات کو جانتے ہیں جس میں لوگ ایک دوسرے کو دکھ پہنچانے کے لیے ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں جن کے لیے بعد میں ان کو افسوس ہوتا ہے۔

اختلاف میں مشغول ہونے والے افراد مسئلے کو حل کرنا چاہتے ہیں۔ " آگے پیچھے" ہوتا رہتا ہے کیونکہ ہر ایک فرد اپنی مرضی کو ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جب ایک یا دونوں افراد مسئلے کو اس طرح حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ دونوں فریقوں کی کی ضروریات پوری ہوں، یہ ہی اختلاف دونوں افراد کے درمیان دوبارہ نہ ہو۔

اوپر واپس جائیں

تادیبی کاروائیاں

اسکول کے اندر تادیبی کارروائیاں

اسکول کی تادیبی کاروائیوں کے متعدد طریقہ کار ہیں جن کو طلبا کو ان کے طرز عمل کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور ان میں کلاس روم یا اسکول سے خارج کرنا یا ایک متبادل تدریسی جگہ پر تقرری شامل نہیں ہے۔ بنیادی تادیبی کاروائیوں کے طریق کار کو معاونت کی ترقی پذیر سیڑھی اور تادیبی ردِ عمل میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔ اسکول کےموزوں مداخلتی اقدامات اور/ یا تادیبی ردِ عمل کے اطلاق کرنے کے فیصلےمیں بہت سے عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیے بشمول غلط رویے کی نوعیت اور سنگینی شامل ہیں۔

معطلیاں اور استاد کے ذریعے خارج کیا جانا

تمام معطلیوں اور کلاس روم سے اخراج کو علیحدہ علیحدہ اور چانسلر کے متعلقہ ضابطے، ریاستی تعلیمی قانون اور وفاق قوانین کے تحت قانونی طور پر کیا جانا چاہیئے۔ (نوٹ: موسم گرما اسکول کے لیے طلبا کے تادیبی کاروائی کے طریقہ کار معمول کے تعلیمی سال کے دوران استعمال کیے جانے والے طریقہ کار سے مختلف ہوتے ہیں اور ان کو علیحدہ طور پر جاری کیا جاتا ہے۔) **طلبا کے ریکارڈ میں درج کی جانے والی تمام معلومات** چانسلر کے ضابطے A-443 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) کے مطابق ہونی چاہیے۔ اسکولوں سے معطلی سے واپس لوٹنے والے طلبا کو اسکولی برادری کے اندر سماجی اور تعلیمی معیارات کی تکمیل کی قابلیت میں اضافے کے لئے امدادی خدمات فراہم کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

پانچ سے زائد تعلیمی دن کی معطلی اسکول کے تمام طلبا کے لیے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانوں کے فروغ ("OSYD") کے سینئر ایگزیکیٹو ڈائریکٹر یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ فرد، یا ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں میں برادری کے مہتمم کے ذریعے لاگو کی جا سکتی ہے۔ حوالے کی آسانی کے لیے " مہتمم کی معطلی" کو اس پورے دستاویز میں استعمال کیا گیا ہے تاکہ دفتر برائے تحفظ اور نوجوانوں کے فروغ کے سینئر ایگزیکیٹو ڈائریکٹر کے ذریعے یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ فرد کے ذریعے یا برادری کے مہتمم کے ذریعے لاگو کی گئی معطلیوں کی وضاحت کی جا سکے۔

20 دن سے زائد مہتمم کی معطلیاں (مزید معلومات کے لیے صفحہ 25-24 ملاحظہ کریں۔) صرف قانون کے مطابق یا سطح 5 کی ان خلاف ورزیوں کے لیے نافذ ہوں گی جو سنگین طور پر خطرناک اور / یا تشدد آمیز طرزِ عمل میں اس جگہ ملوث ہوتی ہیں جہاں معاملات طویل معطلی کے نفاذ کا تقاضا کرتے ہیں۔ 20 تعلیمی دنوں سے زیادہ دن کی معطلیوں کے لیے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایکزیکیوٹو ڈائریکٹر یا چانسلر یا اجتمائی مہتمم کی طرف سے کسی اور نامزد کردہ کی منظوری درکار ہے۔

معذور طلبا کے لیے خصوصی تحفظات

معذوری کے حامل طلبا، 504 منصوبے، یا جنھیں "معذوری کا حامل ہونا قیاس کیا گیا ہے"، وہ IDEA کے تحت مخصوص تحفظاتی طریقِ کار کے اہل ہیں (چانسلر کا ضابطہ A-443 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔ اس طالبِ علم کو معذوری کا حامل طالب علم تصور کیا جاتا ہے اگر والدین تحریر میں تشویش کا اظہار کریں کہ طالبِ علم کو خاص تعلیم اور/ یا متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے، والدین نے اپنے بچے کی تشخیص کے لیے تحریری درخواست کی ہے، والدین یا اسکول کا عملہ ایک مسلسل طرزِ عمل کے بارے میں تشویش کا اظہار کرے یا طالبِ علم کو ایک ابتدائی تشخیص کا حوالہ دیا جا چکا ہو۔

بدعملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR)

بد عملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR) لیا جانا لازمی ہے جب ایک معذوری کا حامل طالب علم یا ایک طالب علم جسے معذوری کا حامل تصور کیا گیا ہے اس کو تقرری میں تادیبی تبدیلی کا سامنا ہوسکتا ہے، یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طرزعمل اسکی معذوری کے باعث پیش آیا ہے یا اس کا طالب علم کی معذوری سے براہِ راست اور اہم تعلق ہو اور/ یا یہ IEP یا جز 504 منصوبے کے نفاذ میں ناکامی کا براہِ راست نتیجہ تھا۔ اگر طالب علم کا طرزِ عمل طالب علم کی معذوری کی وجہ سے رونما ہوا تھا، مخصوص حالات کے علاوہ طرزِ عمل کے لیے طالب علم کو سزا نہیں دی جا سکتی ہے۔ اگر طالب علم کا طرزِ عمل طالب علم کی معذوری کی وجہ سے رونما نہیں ہوا ہے، تو طالب علم کو طرزِ عمل کے لیے تادیب کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

تقرری میں تبدیلی کے لیے تادیبی کاروائی اس وقت کی جاتی ہے اگر طالب علم ذیل وجہ سے اس کے معمول کے پروگرام سے خارج کیا جاتا ہے:

(1) مہتمم کی معطلی کے نتیجے کے طور پر مسلسل 10 اسکولی ایام سے زیادہ کی معطلی؛
(2) تین یا اس سے زیادہ انضباطی کارروائیوں (مہتمم کی معطلی، پرنسپل کی معطلی، اور / یا استاد کا اخراج) کے نتیجے کے طور پر 40 اسکولی ایام کی مدت میں مجموعی 10 اسکولی ایام سے زیادہ معطلی؛ یا
(3) انضباطی کارروائیوں کے نتیجے میں ایک تعلیمی سال میں مجموعی طور پر 10 سے زیادہ تعلیمی ایام کی معطلی جس کا تعین پرنسپل ایک پٹرن (متواتر) اخراج کے طور پر کرتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے NYCDOE طرز عمل معاونت پیج (https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/behavior-supports) ملاحظہ کریں۔

افعالی طرزِ عمل کی تشخیصات (FBAs) اور طرزِ عمل کی مداخلت کے منصوبے (BIPs)

اگر کسی IEP کے حامل طالب علم کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاتی ہے اور یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طرزِ عمل طالب علم کی معذوری کی وجہ سے رونما ہوا ہے، افعالی طرزِ عمل کی تشخیص یا اس تجدید کرنا اور BIP کو فروغ دینا یا ترمیم کیا جانا لازمی ہے۔ اسکے علاوہ، جبکہ یہ تعین کرلیا جائے کہ طالب علم کا طرزِ عمل اس کی معذوری کی وجہ سے رونما نہیں ہوا ہے، ایک افعالی طرزِ عمل کی تشخیص طالب علم کے طرزِ عمل کی زیادہ عمیق طریقے سے سمجھنے میں مدد کر سکتا ہے۔

تفاعلی طرزِ عمل تشخیص (FBA) ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے یہ تعین کیا جاتا ہے کہ معذوری کا حامل طالبِ علم ایسے طرزِ عمل میں کیوں ملوث ہوا جس کی وجہ سے تعلیم میں خلل پڑا اور طالب علم کا طرزِ عمل ماحول سے کس طرح وابستہ ہے۔

FBA کا متعدد اعداد و شمار پر مبنی ونا لازمی ہے، جس کو مختلف وسائل، دن کے مختلف اوقات کے دوران حاصل کیا جانا چاہیئے جن میں زیل شامل ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں ہے: طالب علم کے براہِ راست مشاہدے سے جمع کی گئی معلومات؛ طالب علم، طالب علم کے استاد (اساتذہ)، متعلقہ خدمات فراہم کنندہ (کنندگان) اور دیگر افراد سے معلومات جن کے ساتھ طالب علم تفاعل کرتا ہے؛ اور طالب علم کے ریکارڈ اور دیگر ذرائع سے دستیاب اعداد وشمار اور معلومات، بشمول طالب علم کے والدین / دیکھ بھال فراہم کنندگان کی جانب سے فراہم کردہ کوئی متلعقہ معلومات۔ FBA کو ایک ٹیم کے ذریعے انجام دیا جانا چاہیئے؛ پرنسپل ٹیم اور اسکے سہولت کار کو نامزد کرے گا۔

طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP) ایک ایسا منصوبہ ہے جس کی بنیاد FBA کے نتائج پر ہوتی ہے اور اس میں کم از کم طرزِعمل کے مسئلے کی وضاحت، عالمی اور مخصوص قیاس کہ طرزِعمل کا مسئلہ کیوں پیش آتا ہے؛ اور طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے مداخلت کی حکمت عملیاں جن میں مثبت طرزِ عمل کی معاونتیں شامل ہوتی ہیں۔ BIP میں مداخلتی حکمت عملیوں کی نشاندہی کی جانی لازمی جو طرزِعمل کے واقع ہونے سے بچانے کے لیے ماقبل سرگرمیوں میں ترمیم کے لیے استعمال کی جائیں گی، طالب علم کو انفرادی متبادل اور موافق طرزِعمل سیکھائیں، اور اہدافی غیرمناسب طرزِ عمل کے نتائج اور متبادل قابلِ قبول طرزِ عمل فراہم کریں۔ بنیادی اعداد وشمار کو کارکردگی کے معیارات قائم کرنے کے لیے بطور ایک پیمانے کے استعمال کیا جانا چاہیئے اور جس سے مداخلت کی تاثیر کی تشخیص کی جاسکے۔ BIP کی نگرانی کی جانی چاہیئے اور والدین کو رپورٹ کیے جانا چاہیئے وہی اعداد وشمار جمع کرنے کے پیمانے استعمال کرتے ہوئے جو FBA کے لیے بنیادی اعداد وشمار جمع کرنے کے لیے استعمال کیے گئے تھے۔ ہدف یہ ہے کہ خراب طرزِ عمل کم ہوتا جاتا ہے جیسے جیسے متبادل طرزِ عمل بڑھتا ہے۔

ایک FBA انجام دیے جانے کے بعد، IEP ٹیم کا FBA کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کرنا لازمی ہے، ایک مماثل BIP تیار کیا جائے اگر مناسب ہو، اور طالب علم کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) میں تجدید کی جائے یہ بیان کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کے طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے ایک مخصوص آلہ یا خدمات، بشمول مداخلت، سہولیات یا دیگر پروگرام ترمیمات درکار ہیں۔

اوپر واپس جائیں

تادیبی کاروائی کے ردِ عمل

تادیبی کاروائی کے مختلف متبادلات بشمول رسمی اصلاحی کانفرنس کے لیے براہ کرم معاونت کی ترق پذیر سیڑھی اور ضوابطی نتائج کو ملاحظہ کریں۔(صفحہ نمبر 12-11 ملاحظہ کریں)۔

تمام تادیبی کارروائیوں کو چانسلر کے ضابطے A-443 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) کے طریقِ عمل مطلوبات کے مطابق نافذ کیا جانا چاہیے اور کسی مخصوص خلاف ورزی کے لیے منظور کی گئی تادیبی کارروائیوں کے ریکارڈ میں ہونے چاہئیں۔ اسکولوں سے استاد کی جانب سے خارج کیے جانے، پرنسپل کی جانب سے معطلی یا مہتمم کی جانب سے معطلی سے قبل، جہاں تک ممکن اور مناسب ہو، معاونتیں اور مداخلتیں اور غیرخارج تادیبی کارروائوں کو استعمال کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

مندجہ ذیل انضباطی کارروائیوں کے ساتھ،، رسمی بحالی کے کانفرنس اور دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید (تعریفات صفحہ نمبر 17 پر ملاحظہ کریں) کا استعمال ایک مداخلت کے طور پر کیا جا سکتا ہے۔

اسکول کے اندر تادیبی کارروائیاں

اسکول میں تادیبی کاروائیوں میں دیر تک روکے جانا، غیر نصابی سرگرمیاں یا مشترکہ لنچ کے وقت سے خارج کیا جانا شامل ہو سکتا ہے۔ اگر اسکول میں یہ کارروائیاں استعمال کی جاتی ہیں تو ان کو کلاس کے اوقات کے دوران نہیں ہونا چاہیئے، جو طالب علم کے تعلیم نہ پانے کا نتیجہ بن جائے اور ان کو NYCDOE کی صحت افزا پالیسی (https://infohub.nyced.org/reports-and-policies/policies/doe-wellness-policy) کے تحت کیا جانا چاہیے۔

کلاس روم سے استاد کے ذریعے اخراج

ایک ایسا طالب علم جو ایک ایسے طرز عمل میں مشغول ہوتا ہے جو تعلیمی طریقہ کار کے لیے نہایت خلل آمیز ہے یا کلاس میں استاد کے اختیار میں خلل ڈالے تو اس کو اس ضابطے میں دیے گئے تادیبی متبادلات کے مطابق کلاس روم سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ تمام خارج شدہ طلبا کو اخراج کی درخواست کرنے والے استاد کے علاوہ دیگر اساتذہ کے ذریعے دی جانے والی کلاسوں میں جانے کی اجازت ہونی چاہیئے (مثلاً، موسیقی، فنون، سائنس)۔

خارج کیے گئے طلبا کو اسکول کے اندر ایک مقام پر بھیجا جانا چاہیئے جہاں ان کو مسلسل تدریسی خدمات فراہم کی جائیں گی بشمول کلاس کے کام اور ہوم ورک کے۔ جبکہ طلبا کے خراب طرزِ عمل سے انفرادی بنیادوں پر نمٹنا چاہیے، زیادہ خلل انگیز کلاس روم طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے استاد کی جانب سے خارج کرنے سے قبل مناسب معاونتوں اور مداخلتوں سے نمٹنے سمیت تادیبی کارروائیاں A–E کا استعمال کرتے ہوئے (صفحہ نمبر 12 دیکھیں) ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

- نیویارک ریاست تعلیمی قانون، سیکشن 2801 (https://www.nysenate.gov/legislation/laws/EDN/2801) کے مطابق، ایک استاد کی جانب سے کلاس روم سے اخراج جب کسی ایک سیمسٹر کے دوران کوئی استاد چار (4) بار اور ایک ٹرائیمسٹر کے دوران تین (3) بار کسی طالب علم کو کلاس روم سے خارج کر دیتا ہے، پرنسپل کی جانب سے کم از کم ایک (1) دن کی معطلی ضرور نافذ کی جانی چاہیے، اگر وہ طالب علم پھر بھی ایسے طرزِ عمل میں مشغول ہوتا ہے جس کا نتیجہ بصورتِ دیگر استاد کی جانب سے اس سیمسٹر یا ٹرائمسٹر میں کلاس سے اخراج ہو۔ مثلاً، وہ طالب علم جسے بصورتِ دیگر ایک سیمسٹر میں پانچویں بار خارج کیا جائے گا اس کے بجائے اسے پرنسپل کی جانب سے ایک معطلی ملنی چاہیے۔ پرنسپل کی جانب سے معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات کی پیروی کی جانی لازمی ہے۔

پرنسپل کی معطلی

پرنسپل ایک طالب علم کو ایسے طرزِعمل کے لیے ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے معطل کرنے کا اختیار رکھتا ہے جو طالب علم، دیگر طلبا یا اسکولی عملے کو جسمانی ضرر کا واضح خطرہ پیش کرتا ہے، یا اس ضابطے میں قائم کیے گئے تادیبی کارروائیوں کے مطابق کلاسوں کے منظم کارگزاری یا دیگر اسکولی سرگرمیوں میں مخل ہوتا ہے۔ پرنسپل کی معطلی کو نافذ کرنے سے پہلے معاونتوں اور مداخلتوں کے ذریعے طالب علم کے غیرموزوں طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے معقول کوشش کی جانی چاہیے۔

معطل کیے گئے طالب علم کو اسکول کے اندر ایک متبادل تعلیمی مقام پر تعلیم فراہم کرنا لازمی ہے بشمول ہوم ورک اور کلاس کے کام کے۔

مہتمم کی معطلی

ایک مہتمم کی معطلی کا نتیجہ معطلی کے دورانیے پر ہوسکتا ہے جو پانچ اسکولی دنوں سے بڑھ جائے اور ایسے طرزِ عمل کے لیے مطلوب ہوسکتی ہے جس کے لیے ضابطہ انضباط میں مہتمم کی معطلی کی اجازت دی گئی ہے۔

وہ طالب علم جو مہتمم کی طرف سے معطل کیا جائے اسکو لازمی طور پر سماعت کا ایک موقع فراہم ہونا چاہیے جس میں وہ اپنے حق میں ثبوت اور گواہ پیش کر سکے اور اسکول کے گواہوں سے جراح کر سکے۔

اگر اسکول الزامات ثابت کر دیتا ہے اور معطلی کو برقرار رکھتا ہے، تو دفتر برائے تحفظ اور ترقی نوجوانان کا سینئر ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کا کوئی اور نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم ذیل میں قائم کیے گئے کے طور پر مندرجہ ذیل میں سے ایک کا نفاذ اور ذیل کے صفحات پر نفاذ کر سکتے ہیں۔

- فوری بحالی
  دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم واپسی کی صورت میں دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ذریعے (صفحہ نمبر 17 پر ملاحظہ کریں) معطلی کے فیصلے کو جائز قرار دینے کے فورا بعد طالب علم کو معطل کرنے والے اسکول میں بحال کرسکتا ہے۔

- 6-10 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کی معطلی
  سینئر ایکزیکٹؤ ڈآئریکٹر برائے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کسی طالب علم کو اسکول سے 6-10 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کے لئے معطل رکھ سکتا ہے جس دوران اس طالب علم کو اسکول سے باہر ایک جگہ پر تدریس فراہم کیے جانا لازمی ہے۔ معطلی کی مدت کے اختتام پر، واپسی پر دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید (صفحہ 17 ملاحظہ کریں) کے ذریعے اپنے اصل اسکول کے لیے طالب علم کو بحال کیا جانا چاہیے۔

- 11-15 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کی معطلی
  سینئر ایکزیکٹؤ ڈآئریکٹر برائے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کسی طالب علم کو اسکول سے 11-15 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کے لئے معطل رکھ سکتا ہے جس دوران اس طالب علم کو اسکول سے باہر ایک جگہ پر تدریس فراہم کیے جانا لازمی ہے۔ معطلی کی مدت کے اختتام پر، واپسی پر دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید (صفحہ 17 ملاحظہ کریں) کے ذریعے اپنے اصل اسکول کے لیے طالب علم کو بحال کیا جانا چاہیے۔

- 16-20 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کی معطلی
  سینئر ایکزیکٹؤ ڈآئریکٹر برائے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کسی طالب علم کو اسکول سے 16-20 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کے لئے معطل رکھ سکتا ہے جس دوران اس طالب علم کو اسکول سے باہر ایک جگہ پر تدریس فراہم کیے جانا لازمی ہے۔ معطلی کی مدت کے اختتام پر، واپسی پر دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید (صفحہ 17 ملاحظہ کریں) کے ذریعے اپنے اصل اسکول کے لیے طالب علم کو بحال کیا جانا چاہیے۔

عارضی اختیارات برائے مہتمم کی معطلیوں کے لیے چانسلر یا اجتماعی مہتمم کے ذریعے منظوری درکار ہے

20 دن سے زائد مہتمم کی معطلیاں صرف قانون کے مطابق یا سطح 5 کی ان خلاف ورزیوں کے لیے نافذ ہوں گی جو سنگین طور پر خطرناک اور / یا تشدد آمیز طرزِ عمل میں اس وقت ملوث ہوتی ہیں جب معاملات طویل معطلی کے نفاذ کا تقاضا کرتے ہیں۔ سنگین طور پر خطرناک اور / یا تشدد آمیز طرزِ عمل میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہے، ایسا طرزِ عمل جس کا نتیجہ شدید جسمانی ضرر ہو یا کسی دوسرے کو جنسی سرگرمی میں ملوث ہونے پر مجبور کرے۔ 20 تعلیمی دنوں سے زیادہ معطلیوں کے لیے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر یا چانسلر یا اجتمائی مہتمم کی طرف سے کسی اور نامزد کردہ کی منظوری درکار ہے۔ جہاں 20 اسکولی ایام سے زیادہ معطلی کی منظوری دی جاتی ہے، تو مندرجہ ذیل انضباطی اختیارات دستیاب ہیں:

- 21-39 اسکولی ایام کے لیے طویل مدتی معطلی
  دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ کے سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر دہی یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کسی طالب علم کو اسکول سے 21-39 اسکولی ایام کے معینہ عرصہ کے لئے معطل رکھ سکتا ہے جس دوران اس طالب علم کو اسکول سے باہر ایک جگہ پر تدریس فراہم کیے جانا لازمی ہے۔ معطلی کی مدت کے اختتام پر، واپسی پر دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید (صفحہ 17 ملاحظہ کریں) کے ذریعے اپنے اصل اسکول کے لیے طالب علم کو بحال کیا جانا چاہیے۔

- 40-180 اسکولی ایام کی توسیعی معطلی بشمول 30 اسکولی ایام کے بعد ہر 15 اسکولی ایام کے بعد بحالی کا خودکار جائزہ
سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر برائے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم یہ حکم دے سکتا ہے کہ کسی طالب علم کو 180-40 اسکولی ایام کے لئے معطل کیا جائے اور اسے کسی متبادل تعلیمی ادارے میں بھیج دیا جائے، لیکن ہر 15 اسکولی ایام کے بعد اس کی جلدی بحالی کا 30 اسکولی ایام میں خودکار جائزہ لیا جائے۔ طالب علم کو بحال کر دینے کی تاریخ کا تعین کرتے ہوئے، دفتر برائے تحفظاور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر، یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ جس حد تک ممکن ہو، اسکولی کیلنڈر سے رجوع کرے تاکہ تعلیمی تسلسل یقینی بنایا جا سکے۔ اگر جلدی بحالی کی اجازت نہیں دی جاتی ہے، طالب علم اپنے بقایہ معطلی کے دوران متبادل اسکول میں رہے گا، اور معطلی ختم ہوجانے کے بعد اس کو معطلی کرنے والے اسکول میں دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ بحال کیا جانا چاہیے (صفحہ 17 ملاحظہ کریں)۔

- 60 اسکولی ایام اور اس کے بعد ہر 30 اسکولی ایام کے بعد قبل از وقت بحالی کے لیے ایک خودکار جائزہ کے ذریعے ایک سال کی معطلی۔
1994 کے وفاق گن فری اسکولز ایکٹ کے تحت، کوئی بھی طالب علم جو اسکول میں ایک پستول/بندوق ، بم یا دیگر دھماکہ خیز مادہ (جیسا کہ زمرہ 1 میں بیان کیا گیا ہے) لیکر آتا ہے یا اس کے پاس پایا جاتا ہے، اسے کم از کم ایک سال کے لیے معطل کیے جانا لازمی ہے۔ دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروگ دہی کے سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ (جیسا کہ گن فری اسکولز ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے) یا اجتماعی مہتمم اس معطلی میں ترمیم کرسکتا ہے، کسی طالب علم کے لیے کیس بہ کیس کی بنیاد پر دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید (صفحہ 17 ملاحظہ کریں)۔

سینئر ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر برائے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم یہ حکم دے سکتا ہے کہ کسی طالب علم کو ایک سال کے لئے معطل کیا جائے اور اسے کسی متبادل تعلیمی ادارے میں بھیج دیا جائے، لیکن پہلے 60 اسکولی ایام کے بعد ہر 30 اسکولی ایام کے بعد اس کی جلدی بحالی کا خودکار جائزہ لیا جائے۔ اگر جلدی بحالی کی اجازت نہیں دی جاتی ہے، طالب علم اپنے بقایہ معطلی کے دوران متبادل اسکول میں رہے گا، اور معطلی ختم ہوجانے کے بعد اس کو معطلی کرنے والے اسکول میں دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ بحال کیا جانا چاہیے (صفحہ 17 ملاحظہ کریں)۔

- اسکول سے نکال دیا جانا (صرف عام تعلیم کے ان طلبا کے لئے جو کہ 1 جولائی کو اسکولی سال شروع ہونے سے قبل، 17 سال کے ہو چکے ہوں۔
دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کسی طالب علم کو نیویارک شہر کے پبلک اسکول نظام سے صرف اسی حالت میں خارج کرسکتا ہے اگر وہ عام تعلیم کا طالب علم ہو اور اسکولی سال کے شروع ہونے سے پہلے 17 سال کا ہو چکا ہو۔

معطلی کے دوران اور اس سے واپس آنے پر طلبا کے لیے معاونتیں

اسکولوں کو معطلی کے دوران اور اس سے واپس آنے والے طلبا کو مناسب معاونتی خدمات فراہم کرنا لازمی ہے تاکہ وہ اسکولی برادری میں اپنے سماجی/ طرزِ عمل اور تعلیمی معیارات پر پورا اترنے کی قابلیت کو زیادہ سے زیادہ استعمال کر سکیں۔ مڈل اور ہائی اسکول کی سطح پر، مہتمم کی جانب سے معطلی پر ہونے والے طلبا کو ایک متبادل تدریسی مرکز (ALCs) تفویض کیا جاتا ہے۔ ایک ALCs میں طلبا روزمرہ کی علمی تدریس کے ساتھ مناسب معاونتیں اور مداخلتیں موصول کرتے ہیں۔ IEPs کے حامل طلبا کو مناسب خاص تعلیم خدمات فراہم کی جانی لازمی ہیں جو طلبا کو انکے IEP اہداف کی تکمیل کرنے میں پیش رفت کا موقع دیتی ہیں۔

ہر گریڈ سطح پر ہدف طلبا کو انکے ہوم اسکول میں واپس آنے کے لیے تیار کرنا ہے ایک افزوں سماج دوست انداز، حکمت عملیوں اور صلاحیتوں کے ساتھ جو لچکداری کو فروغ دیتی ہیں اور طرزِ عمل دہرائے جانے کے امکانات کو کم کرتی ہیں۔ طالب علم کے ہوم اسکول کے لیے لازمی ہے کہ وہ معاونتوں کو جاری رکھے۔ معاونتی خدمات میں کسی بھی حد تک معاونتیں اور مداخلتیں یا انفرادی طالب علم کی ضروریات کی بہتر طور پر تکمیل کرنے والی کسی بھی خدمات کا امتزاج شامل ہوسکتا ہے۔

اوپر واپس جائیں

اپیلیں اور منتقلیاں

اپیلیں

والدین معطلی کی اپیل کر سکتے ہیں۔ پرنسپل کی دی گئی معطلی کی اپیل دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ کے پاس کی جا سکتی ہے۔

مہتمم کی معطلیوں (یعنی دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ یا برادری کے مہتمم کے ذریعے نافذ کردہ معطلیاں) کی اپیل چانسلر کے پاس کی جا سکتی ہے۔ ایک اپیل کے گوشوارہ اور اپیل کرنے کی کارروائی کرنے کے وقت سے متعلق مزید معلومات کے لیے چانسلر کے ضابطے A-443 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) ملاحظہ کریں۔

منتقلی اختیارات

- رضاکارانہ کی منتقلیاں:
اگر والدین رضامند ہوں، تو دفتر برائے طالبانہ اندراج، دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکٹؤ ڈائریکٹر یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم طالب علم کو کسی اور اسکول میں منتقل کرسکتا ہے۔ **تحفظاتی منتقلیوں سے متعلق مزید معلومات کے لیے،** چانسلر کے ضابطے A-449 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) کو ملاحظہ کریں۔

- غیر رضاکارانہ کی منتقلیاں:
جب ایک طالب علم کا عام تعلیم میں طرز عمل اور / یا تعلیمی ریکارڈ یہ مظاہرہ کریں کہ اسکول میں سمانا غیر تسلی بخش ہے اور اگر پرنسپل یہ سمجھتے ہیں کہ طالب علم تبادلے سے مستفید ہو گا یا کہیں اور معقول تعلیم موصول کرے گا تو پرنسپل چانسلر کے ضابطے A-450 (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations/volume-a-regulations) کے مطابق غیر رضاکارانہ منتقلی کر سکتا ہے۔ اگر ایک معذوری کے حامل طالب علم کو اپنے ہوم اسکول میں موصول کرنے والے اسی پروگرام کے لیے ایک مختلف اسکول میں غیر رضاکارانہ طور پر منتقل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ایک معذوری کے حامل طالب علم کو ایک خاص تعلیم پروگرام / معاونتوں کی ضرورت ہے کیونکہ طرز عمل اور تعلیمی ریکارڈ یہ مظاہرہ کرتے ہیں کہ اسکول میں سمانا غیر تسلی بخش ہے تو اسکول کو ایک IEP اجلاس بلانا چاہیئے۔

چانسلر کے تمام ضوابط کو NYCDOE کی ذیل ویب سائٹ https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations پر ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

ممنوع اشیأ: ہتھیار

زمرہ I

- اسلحہ، بشمول پستولیں، اسٹارٹر گنز، اور دستی بندوقیں، سائلینسرس، الیکٹرانک ڈارٹس، شاٹ گنز، رائفلیں، مشین گنز، یا دیگر کوئی ہتھیار جو کسی دھماکہ خیز مادے کی طاقت سے گولی کو باہر پھینکے گا یا اس کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے یا فوری طور پرایسا کرنے میں تبدیل کیا جا سکے
- شاٹ گنز/ ہتھیار
- ائیر گنز، اسپرنگ گنز، یا کوئی ایسا دیگر آلہ یا ہتھیار جس میں سے گولی اسپرنگ یا ہوا کی طاقت سے نکلتی ہو، اور ایسا ہتھیار جس میں خالی یا بھرا ہوا کارتوس استعمال کیا جاسکتا ہو (مثلا بی بی گن یا پینٹ بال گن)
- سوئچ بلیڈ چاقو، گریوٹی چاقو، پیلم بیلسٹک چاقو یا کین تلوار (یعنی وہ چھڑی جس میں تلوار یا چھری چھپا ہو)
- خنجر، اسیٹلٹوز، ڈرکس، استرا، باکس کٹرس، کیس کٹرس، یوٹیلیٹی چاقو اور دیگر چاقو
- بلی کلبس، بلیک جیک، بلجیون، چکا اسٹک اور دھاتی دستانے
- غلیل (چھوٹے، وزنی ٹکڑے جو کسی تسمے کے ساتھ ٹکے ہوں یا اس کی طاقت سے پھینکے جاتے ہوں) اور سلنگ شاٹ
- مارشل آرٹس کی اشیأ جیسے کنگ فو سٹارز، نن چکس اور شوریکنز
- دھماکہ خیز اشیأ، جن میں بم، پٹاخے اور بموں کے خول بھی شامل ہیں

زمرہ II

نوٹ: زمرہ II میں درج ایسے آلات جس کا جسمانی ضرر پہنچانے کے علاوہ کوئی مقصد ہوسکتا ہے، مثلا ناخن تراشنے کی ریتی، کے تصرف کی بنأ پر معطلی کی درخواست کرنے سے پہلے پرنسپل کو اس پر غور کرنا چاہیے کہ آیا کوئی دیگر تخفیف کرنے کے حالات موجود تھے یا نہیں۔ اس کے علاوہ، پرنسپل کو رنگ، سائز، ظاہر ہیئت، صورت اور وزن جیسے عناصر پر توجہ دے کر اس پر غور کرنا چاہیے کہ آیا نقلی بندوق حقیقی نظر آتی ہے یا نہیں۔

- تیزاب یا مہلک یا خطرناک کیمیات (جیسے کہ پیپر اسپرے، میس)
- نقلی بندوق یا دیگر نقلی ہتھیار
- بھرے ہوئے یا خالی کارتوس اور دیگر کوئی گولہ بارود
- کوئی بھی مہلک، خطرناک، یا تیز دھار اشیأ جو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہو یا اسکے استعمال کی نیت ہو (مثلا قینچی، ناخن تراشنے کی ریتی، جو کہ چار انچ سے بڑی ہو اور دھات سے بنی ہو، ٹوٹا ہوا کانچ، زنجیریں، تاریں)

اوپر واپس جائیں

بتدریج ضابطہ انضباط

انضباط کو "قابل تدریس" لمحے کے طور پر سمجھنا انضباط کیلئے بنیادی طور پر ایک مثبت طریقہ ہے۔ بتدریج ضابطہ انضباط نامناسب طرزِ عمل سے خطاب کرنے کے لیے بتدریج مداخلت استعمال کرتا ہے جس کا مقصد ایک سماج دوستانہ رویہ سکھانا ہے۔ بتدریج انضباط سزا نہیں دیتا۔ اس کے بجائے بتدریج انضباط احتسابی اور مثبت رویہ جاتی تبدیلی کی کا مطالبہ کرتا ہے۔

پیش رفت کے انضباط کا ہدف طلبا کو ان کی غلطیوں سے سیکھنے میں مدد کر کے دوبارہ منفی طرزِ عمل کو واقع ہونے سے بچانا ہے۔ منفی طرزِ عمل میں مصروفِ عمل طلبا کی مدد کرنا ترقی پذیر نظم و ضبط کے نفاذ کے لیے ضروری ہے۔ مقاصد طلبا کو ذیل کی چیزیں کرنے کے لیے ہیں:

- یہ سمجھنا کہ طرزِ عمل کیوں معیاری طرزعمل سے مربوط نہیں ہے اور اس سے کیا نقصان ہوا ہے؛
- یہ سمجھنا کہ وہ ایسی ہی صورتِ حال میں کیا مختلف کر سکتے تھے؛
- اپنے اعمال کے لیے ذمہ دار ہونا؛
- مستقبل میں استعمال کرنے کے لیے سماج دوستانہ حکمتِ عملیوں اور صلاحیتوں کو سیکھنے کے مواقع دیئے جانا؛ اور
- سمجھنا کہ دوبارہ ویسا ہی طرزِ عمل دہرانے پر مزید سخت تادیبی کارروائی ہوگی۔

صلاح کاری اور اسکول میں قائم دیگر مداخلتوں کے جیسے بحالی کے طریقوں کے ذریعے طالبِ علم کے طرزِ عمل کی اصلاح کرنے کی ہر مناسب کوشش کی جانی چاہیئے۔ معاونتیں اور مداخلتیں اہم ہیں کیونکہ غیر مناسب طرزِعمل یا ضابطہ انضباط کی خلاف ورزیاں سنجیدہ مسائل کی علامت ہو سکتی ہیں جن سے طالبِ علم دوچار ہو۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ اسکول کے افسران ان مسائل کے بارے میں حساس ہوں جو طالبِ علم کے طرزِ عمل کو متاثر کریں اور ان پر اس انداز میں کاروائی کی جائے جو کہ ان کی ضرورت کے لیے زیادہ سے زیادہ مددگار ہو۔

مناسب تادیبی کاروائیوں کو انسداد اور ذی اثر مداخلتوں، لچک کو پروان چڑھانا چاہیئے، طالبِ علم کی تعلیم میں خلل سے اجتناب کرنے پر اور اسکول کی ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینے پر زور دینا چاہیئے۔ جب طالب علم کا طرز عمل اسکو کلاس سے خارج کیے جانے کا نتیجہ بن جائے تو اسکول کو جہاں مناسب ہو، دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کی بحالی کی کارروائی (مزید معلومات کے لیے صفحہ نمبر17 ملاحظہ کریں) کے طریق کار کو بطور ایک ذی اثر حکمت عملی کے استعمال کرنے کو زیر غور لانا چاہیے تاکہ طالب علم کی معمول کے پروگرام میں واپس آنے کی معاونت کی جا سکے۔

معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے جن کے طرزِ عمل ان کی اسکول میں شرکت میں رکاوٹ ڈالتے ہیں ان کے طرزِ عمل کی وجہ کو سمجھنے کے لیے فعال طرزِ عمل تشخیص (FBA) ایک اہم آلہ کار ہے۔ FBA کے ذریعے طالبِ علم کے طرزِ عمل سے خطاب کرنے کے لیے ایک مخصوص طریقے کی فراہمی کے بعد طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP) بنایا جانا چاہیئے۔

انضباطی ردعمل کا تعین

اسکول کے افسران کو یہ تعین کرنے کے لیے کہ کون سے انضباطی اقدام کا اطلاق کرنا ہے، تو ضابطۂ انضباط سے رجوع کرنا چاہیے۔ یہ متعین کرنے کے لیے کہ نامناسب برتاؤ کو حل کرنے کا سب سے موزوں طریقہ کیا ہے، یہ ضروری ہے کہ اس برتاؤ کے حالات کا مجموعی جائزہ لیا جائے۔ موزوں انضباطی اور/ یا اقدامات کا تعین کرنے سے قبل مندرجہ ذیل حقائق کا جائزہ لینا لازمی ہے:

- طالب علم کی عمر اور پختگی؛
- طالب علم کا انضباطی ریکارڈ (جس میں گزشتہ غلط رویے کی نوعیت، گزشتہ غلط رویوں کے واقعہ ہونے کی تعداد، اور ہر ایک پر لاگو شدہ انضباطی اور رہنمائی مداخلتی اقدامات شامل ہیں)
- طرزِ عمل کی نوعیت، شدت اور دائرہ کار؛
- وہ حالات/ سیاق جن میں یہ طرزِ عمل واقع ہوا؛
  - مثال کے طور پر:
    - آیا طالب علم غنڈہ گردی کے طرزِعمل یا کلاس روم کے ماحول میں غنڈہ گردی کا سامنا کر رہا ہے یا کر چکے ہیں؛
    - آیا طالب علم جوابی کارروائی کر رہا تھا ذاتی دفاع میں جواباً عمل کر رہا تھا؛
    - آیا مثبت، واقعہ سے پہلے قابلِ اجتناب طریقوں کے ذریعے اس صورتحال سے نمٹنے کی کوئی کوشش کی گئی ہے؛
    - طالب علم کو اسکول میں رہنے کا اہل بنانے کے دوران آیا مثبت طرزِ عمل کی معاونتیں اور بحالی کے طریقِ کار جیسے دیگر مداخلتیں مناسب طریقے سے مسئلے پر طرزِ عمل سے نمٹا جا سکتا ہے، اور آیا اس طرح کی مداخلتوں کی اس سے پہلے کوشش کی گئی ہے؛ اور
    - آیا طالب علم کے لیے غنڈہ گردی کے طرزِ عمل میں شمولیت اختیار کرنے کے لیے سدھار لایا جا رہا ہے اور، اگر ایسا ہے، تو آیا بحالی کے طریقِ کار ہو چکے ہیں، اور آیا سدھار لانے کے لیے بحالی کے طریقِ کار تک رسائی ہے جو صورتحال سے نمٹنے کے لیے اخراجی نظم و ضبط کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ہوگی۔
- طرزِ عمل کا تعدد اور دورانیہ؛
- طرزِ عمل میں ملوث افراد کی تعداد
- طرزِ عمل میں ملوث تمام افراد کی سماجی جذباتی صورتِ حال / ضروریات؛ اور
  - مثال کے طور پر:
    - خاندان یا کمیونٹی کی صورتحال؛ اور
    - منشیات کا استعمال یا لت۔
- طالب علم کا IEP (انفرادی تعلیمی منصوبہ)، BIP (طرز عمل مداخلتی منصوبہ)، اور / یا 504 سہولیات کا منصوبہ، اگر قابل اطلاق ہو۔

معاونتیں اور مداخلتیں طرزِ عمل کے جواب میں ایک جامع کاروائی کا ایک اہم حصہ ہیں۔

اوپر واپس جائیں

خلاف ورزیوں کی بتدریج سطوح

طلبا کی تعلیم کی معاونت کرنے کے لیے شہر پیما طرز عمل کی توقعات طلبا کو طرزِ عمل کے لیے جوابدہ ٹھراتے ہیں۔ خلاف ورزی کی شدت کی بنیاد پر خلاف ورزیوں کو پانچ سطوح میں منقسم کیا گیا ہے۔ جہاں بھی ممکن اور مناسب ہو، مداخلت کا آغاز سب سے نچلی سطح کی انضباطی کارروائی سے کیا جانا چاہئے اور اس میں رہنمائی کی مناسب مداخلت (مداخلتوں) کو شامل ہونا چاہیئے۔

خلاف ورزیوں کی بتدریج سطوح : خلاف ورزی کی شدت کی بنیاد پر خلاف ورزیوں کو پانچ سطوح میں منقسم کیا گیا ہے۔ مزید معلومات کے لیے صفحہ 30-40 ملاحظہ کریں۔

- سطح 1 — غیر معاون / غیر تعمیلی طرزِ عمل
- سطح 2 — غیر منظم طرزِ عمل
- سطح 3 — خلل انداز طرزِ عمل
- سطح 4 — جارحانہ یا نقصان دہ / مضر طرز عمل
- سطح 5 — نہایت خطرناک یا تشدد آمیز طرز عمل

خلاف ورزیوں کی ہر سطح ممکنہ معاونتوں اور مداخلتوں اور ساتھ ہی ممکنہ تادیبی کارروائیوں کا دائرہ کار فراہم کرتی ہے جو کہ کسی استاد، پرنسپل، دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کی جانب سے نافذ کیے جا سکتے ہیں۔

پرنسپل، اساتذہ، اسکولی عملے، طلبا اور والدین کو ان تادیبی اقدامات کا علم ہونا چاہیئے جن کو طالبِ علم کے برے طرزِ عمل یا کلاس روم میں کافی خلل ڈالنے کی صورت میں کیا جا سکتا ہے۔ ضابطہ انضباط کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے - حصہ A: گریڈ K–5 اور حصہ B: گریڈ 6–12 — اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ طالب علم کی عمر اور بالغ پن کو زیر غور لایا جائے۔ ہوسکتا ہے کچھ خلاف ورزیوں کا اطلاق گریڈز K–3 کے طلبا پر نہ ہو۔ یہ تعین کرتے وقت اسکولوں کو طالب علم کی عمر کو زیر غور لانا چاہئے آیا طالب علم نے ضابطۂ انضباط میں بیان کردہ بدفعلی کا ارتکاب کیا ہے۔

تمام شمار کردہ خلاف ورزیاں مشمولی نہیں ہیں۔ اگر طالبِ علم ایک ایسا طرزِ عمل اختیار کرتا ہے جو کہ ضابطہ انضباط میں درج نہیں ہے تو ایک استاد، پرنسپل، یا دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے ڈائریکٹر یا چانسلر کے دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم کے ذریعے مناسب تادیبی اقدامات لیے جانے چاہئیں۔ یہ اسکولی ضوابط کی خلاف ورزی بنیاد پر ہے اور یہ یہاں نیچے بیان کے مطابق گریڈز K–12 کے طلبا کے ذریعے ناموزوں طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے معیارات برقرار رہتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ عملہ، طلبا اور والدین طرزِ عمل کے متوقع معیارات سے آگاہ ہیں اسکول کے ضوابط کو تحریر میں ہونا اور تمام طلبا کے لیے گریڈ کی مناسبت سے دستیاب ہونا لازمی ہے۔

ضابطہ انضباط میں ایسے طلبا کے لئے بتدریج سزائیں معین کی گئی ہیں جو گذشتہ مداخلتوں اور / یا گذشتہ مناسب انضباطی کارروائی کے باوجود بھی اپنی ناشائستہ حرکات دوبارہ دہراتے رہیں۔ جو طلبا غیرمناسب طرزِ عمل کے سلسلے میں ملوث ہوتے ہیں ان کے لئے زیادہ سخت سزائیں نافذ کی جائیں گی۔ جہاں بھی ممکن اور مناسب ہوگا، ایسی سخت سزائیں نافذ کرنے سے پہلے، اسکول کے عہدہ داران کو معاونتوں اور مداخلتوں کے استعمال کے ساتھ پہلے کم سخت انضباطی کارروائیوں کو آزما کر دیکھ لینا چاہئے۔

جہاں بھی اور جب بھی ضابطہ انضباط کا اطلاق ہوتا ہو

ضابطہ انضباط میں خاکہ کش معیارات کا اطلاق ذیل کے طرزِ عمل پر ہوتا ہے:

- اسکول میں اسکول کے اوقات کے دوران؛
- اسکول شروع ہونے سے قبل یا بعد میں، اسکول کی املاک پر؛
- ان سواریوں میں سفر کرنے کے دوران جن کی کفالت NYCDOE کرتا ہے؛
- اسکول کی طرف سے کی گئی تقریبات میں؛ اور
- اسکول کی ملکیت کے علاوہ جگہوں پر جب ایسا طرز عمل جو تعلیمی نظام پر منفی اثر کر رہا ہو یا اسکول کی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاق، یا فلاح و بہبود کو خطرے میں ڈال دے۔

جب غلط طرز عمل میں ابلاغ، اشارے یا علامتی رویہ شامل ہوں خلاف ورزیوں کا اطلاق زبانی، تحریری، یا الیکٹرانک ابلاغ پر ہوتا ہے لیکن صرف ٹیکسٹنگ، ای میل اور سوشل نیٹ ورکنگ تک محدود نہیں ہے۔

اوپر واپس جائیں

انضباطی کوڈ کی خلاف ورزیاں: گریڈز 12 -6

سطح 1 کی خلاف ورزیاں – غیر معاون / غیر تعمیلی طرزِ عمل

B01 اسکول سے ناقابل معافی غیرحاضری (A-D)

B02 اسکول کا مطلوبہ یونیفارم نہ پہننا (یہ صرف ایسے اسکولوں کے گریڈز 12–6 طلبا کے لئے ہے جنھوں نے اسکولی یونیفارم کی پالیسی اختیار کی ہوئی ہے اور جن کے والدین نے استثنٰی حاصل نہیں کیا ہے) (A-D)
نوٹ: براہ کرم یہ بھی ملاحظہ کریں NYCDOE رہنما خطوط برائے جنس شمولیت (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/guidelines-on-gender/guidelines-on-gender-inclusion)۔

B03 کلاسوں سے غائب ہوجانا (اسکول آنا اور ایک یا زیادہ پروگرام شدہ کلاسوں میں شامل ہونے میں ناکام ہونا) (A-E)

B04 اسکول یا کلاس میں دیر سے پہنچنا (صرف A-E)

B05 NYCDOE یا اسکول کی پالیسی کی خلاف ورزی کرنے والے ممنوعہ آلات لانا یا ان آلات کا استعمال کرنا (A-E)

B06 اسکول میں اپنے لئے مخصوص کئے گئے مقام پر حاضر نہ ہونا (A-E)

B07 ایسا طرز عمل اختیار کرنا جس سے تعلیمی عمل میں خلل پڑتا ہو (مثلا، کلاس، لائبریری یا راہداری میں بہت زیادہ شور مچانا) (A-F)

B08 تلخ کلامی یا بے ادبی کے طرزِ عمل میں مشغول ہونا (A-F)

B09 ایسا لباس یا سر کا لباس یا دیگر اشیا پہننا (مثلاً ٹوپیاں یا ہیٹس) جو غیر محفوظ ہوں یا جن سے تعلیمی عمل میں خلل پڑتا ہو (A-E)
*نوٹ: اگر اس بارے میں کوئی سوال ہو کہ یہ لباس یا سر کا لباس کسی مذہب کا اظہار ہے، اسکول کو برو مساعد اعلی برائے معطلی سے رابطہ کرنا چاہیے۔

B10 NYCDOE تعلیم کی تحریری پالیسی اور/ یا اسکول کے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسکول کی عمارت کے اندر کوئی چیز چسپاں یا تقسیم کرنا (A-E)

B11 اسکولی حکام کو اپنی ضروری شناخت نہ دینا (A-E)

B12 مناسب منظوری کے بغیر اسکول کے کمپیوٹروں، فیکس مشینوں، ٹیلیفونوں اور دیگر الیکٹرانک آلات یا اشیا کا استعمال کرنا (A-E)

طالب علم کے معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے لیے (صفحہ 15–13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

A. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اس کے اثر کے بارے میں معلمانہ اسکولی عملے کی طالب علم سے ملاقات
B. طالب علم / استاد کانفرنس
C. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اسکے اثر کو سمجھنے کے بارے میں طالب علم کی موزوں نگران (مثلاً نائب پرنسپل، پرنسپل) سے رسمی ملاقات
D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر مہتمم کی ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)

***نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں۔

سطح 2 کی خلاف ورزیاں – غیر منظم طرزِ عمل

B13 قبضے میں ہونا اور / یا سیگریٹ کا استعمال، برقی سیگریٹ، ماچسز، لائٹرس اور / یا ویپنگ آلات (A–D)
B14 جوا بازی (A-F)
B15 غیر مہذب، فحش، عامیانہ، ناشائستہ زبان یا اشاروں کا استعمال یا طرز عمل (A-F)
B16 دروغ بیانی، اسکول کے عملے کو غلط اور / یا گمراہ کن اطلاعات دینا (A-F)
B17 دوسروں کی چیزوں کا غلط استعمال (A-F)
B18 اسکول بس میں خلل انگیز طرز عمل اور حرکات (A-E)
B19 الیکٹرانک ٹیکنالوجی کا نامناسب استعمال (مثلاً بغیر اجازت آڈیو / وڈیو ریکارڈنگ کرنا) (A-F)
B20 اسکول کے نگران عملے کی اجازت کے بغیر کلاس یا اسکول سے چلے جانا (A-F)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15–13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

A. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اس کے اثر کے بارے میں معلمانہ اسکولی عملے کی طالب علم سے ملاقات
B. طالب علم / استاد کانفرنس
C. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اسکے اثر کو سمجھنے کے بارے میں طالب علم کی موزوں نگران (مثلاً نائب پرنسپل، پرنسپل) سے رسمی ملاقات
D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 3 کی خلاف ورزیاں– غیر منظم طرزِ عمل

B21 قانونی ارباب و اختیار کی، اسکولی عملے یا اسکولی تحفظاتی ایجنٹ کے حکم مخالفت یا نافرمانی اس انداز میں کرنا جو کافی حد تک تعلیمی طریق کار میں خلل ڈالے اور / یا اسکولی برادری کو خطرے میں ڈال دے (اس طرز عمل میں سطح 1 یا 2 شامل نہیں ہیں عدم تعاون / ناتکمیل کرنے والے یا خلل ڈالنے والے طرز عمل جیسے کہ فحش زبان استعمال کرنا،B15؛ یا ممنوع لباس پہننا، B09؛ ممنوع اشیا اسکول لانا، B05) (صرف A–F, G ، اجازت کے ساتھ)
نوٹ: پرنسپل کوB21 کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی کی منظوری دینے سے قبل دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی سے تحریر میں منظوری لینا لازمی ہے۔

B22 اسکول کی عمارت میں بغیر اجازت داخل ہونا یا داخل ہونے کی کوشش کرنا یا اس دروازے سے داخل ہونا جس سے داخل ہونے کی اجازت نہ ہو۔ (A-G)

B23 نسل، قومیت، رنگ، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، وزن، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان یا معذوری کی بنا پر پھبتیاں کسنا (A-I)

B24 طلبا یا اسکولی عملے کے ساتھ بھڑنا، دھکیلنا، یا چھوٹا موٹا جھگڑا کرنا اور اسی طرح کے جسمانی رویے کا مظاہرہ کرنا (مثلاً کسی دوسرے شخص کو دھکا دینا)، یا کوئی چیز پھیکنا (مثلاً چاک) یا کسی دوسرے فرد پر تھوکنا (مزید سنجیدہ لڑائی کے جارحانہ طرز عمل کے لیے B36 دیکھیں) (A-G)

B25 غیرمجاز افراد کو اسکول میں لے کر آنا یا غیرمجاز افراد کو اسکول کے تحریر شدہ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسکول میں داخل ہونے دینا (A-I)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15–13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی کے لیے (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25– 21 ملاحظہ کریں)

A. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اس کے اثر کے بارے میں معلمانہ اسکولی عملے کی طالب علم سے ملاقات
B. طالب علم / استاد کانفرنس
C. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اسکے اثر کو سمجھنے کے بارے میں طالب علم کی موزوں نگران (مثلاً نائب پرنسپل، پرنسپل) سے رسمی ملاقات
D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)
G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی۔
H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری
I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 3 کی خلاف ورزیاں– غیر منظم طرزِ عمل، جاری

B26	غنڈوں کے کسی گروہ (گینگ) سے تعلق رکھنے والا طرزِ عمل اختیار کرنا (مثلا، کسی گروہ کا لباس اور یا اضافی لباس پہننا، گرافیٹی لکھنا، اشارے کرنا یا نشان دکھانا) نوٹ: یہ طے کرنے کے لئے کہ کیا متعلقہ خلاف ورزی کسی گروہ سے تعلق رکھتی ہے یا نہیں، اسکول کے حکام کو دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے گینگز یونٹ سے مشورہ کرنا چاہئے۔ (A-I, J صرف اس صورت میں اگر املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے)
B27	اسکول کے کسی ریکارڈ یا دستاویز میں کسی بھی طریقہ سے مداخلت کرنا، اس کو بدلنا، یا اس میں ردو بدل کرنا، ان طریقوں میں شامل ہیں مگر انہی تک محدود نہیں، کمپیوٹر تک رسائی یا کسی بھی دیگر الیکٹرانک آلات کے ذریعے (A-I)
B28	توڑ پھوڑ کرنا، اسکول کی املاک یا عملے، طلبا یا دوسروں کی املاک کو جان بوجھ کر نقصان پہنچانا (A–F, G–J صرف اس صورت میں اگر اسکول کے املاک یا کسی اور شخص کے املاک کو کافی نقصان ہوا ہو)
B29	بلا اجازت کسی اور کی چیز دانستہ اپنے پاس رکھنا (A-I)
B30	محمکہ کی انٹرنیٹ کے استعمال کی پالیسی کی خلاف ورزی، (مثلا NYCDOE کے کمپیوٹر کا غیر تعلیمی مقاصد کے لئے استعمال، سلامتی / رازداری کی خلاف ورزی) (A-I)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15-13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریق کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

A. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اس کے اثر کے بارے میں معلمانہ اسکولی عملے کی طالب علم سے ملاقات
B. طالب علم / استاد کانفرنس
C. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اسکے اثر کو سمجھنے کے بارے میں طالب علم کی موزوں نگران (مثلاً نائب پرنسپل، پرنسپل) سے رسمی ملاقات
D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)
G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی۔
H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری
I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی
J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 15–11 اسکولی ایام تک معطلی

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 3 کی خلاف ورزیاں– غیر منظم طرزِ عمل، جاری

B31 بے ایمانی کرنا جس میں مندرجہ ذیل حرکات شامل ہیں لیکن انہی تک محدود نہیں ہیں:

a. دھوکہ دہی (مثلاً، کسی اور کے امتحان کے پرچے سے نقل کرنا؛ کسی امتحان کے دوران ایسے مواد کا استعمال کرنا جس کا امتحان لینے والے کی طرف سے اختیار نہ دیا گیا ہو؛ بنا اختیار کے امتحان کے دوران کسی دیگر طالب علم سے گٹھ جوڑ کرنا؛ جو امتحان اب تک لیا نہ گیا ہو، اس کے مواد کو کلی یا جزوی دانستہ استعمال کرنا، خریدنا، فروخت کرنا، چرانا، ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جانا یا کسی سے التجا کرنا، کسی اور طالب علم کی جگہ پر امتحان دینا یا کسی دیگر طالب علم کو اپنی جگہ پر امتحان دینے کی اجازت دینا؛ کسی کو رشوت دے کر یہ معلوم کرنا کہ آنے والے امتحان میں کیا سوال ہوں گے؛ یا امتحان کے پرچوں کی نقلیں حاصل کرنا یا امتحان سے پہلے امتحان کے سوالوں کے جواب حاصل کرنا)

b. کسی کی تخلیق چرانا (کسی اور کی تخلیق کو اپنی بتانا اور بنا حوالہ دئے یا منسوب کئے اس کو اپنے نام سے استعمال کرنا، مثلاً انٹرنیٹ یا کسی اور ذرائع سے تحریری کام کی نقل کرنا)

c. سازش کرنا (کسی دوسرے شخص کے ساتھ کریڈٹ کے لیے تحریری کام کی تیاری میں دھوکہ دہی کی سازش میں شامل ہونا) (A-I, J صرف خاص قابلِ اعتراض صورتوں میں (مثلاً جب متعدد طلبا ملوث ہوں، جب طرزِ عمل معیاراتی امتحانات سے متعلق ہو، یا جہاں پر طرزِ عمل ایک امتحان کو غیرمستند قرار دینے کا مطالبہ کرے))

B32 توہین آمیز مواد یا تحریر کو چسپاں کرنا یا تقسیم کرنا بشمول ایسے مواد کا انٹرنیٹ پر چسپاں کرنا (A–I)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 13-15 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی کے لیے (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریق کار (صفحہ نمبر 16-17 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

A. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اس کے اثر کے بارے میں معلمانہ اسکولی عملے کی طالب علم سے ملاقات
B. طالب علم / استاد کانفرنس
C. خراب طرزِ عمل سے نمٹنے اور اسکے اثر کو سمجھنے کے بارے میں طالب علم کی موزوں نگران (مثلاً نائب پرنسپل، پرنسپل) سے رسمی ملاقات
D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)
G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی۔
H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری
I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی
J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 51–11 اسکولی ایام تک معطلی

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 4 اور سطح 5 کے طرزِ عمل سے نمٹنا

اس ترقی پذیر طرزِ عمل کے ضابطے کی توثیق موافق معاونتوں/ مداخلتوں پر ہے بمعہ طالب علم کے خراب طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے تادیبی ردِعمل تاکہ طلبا اپنے خراب طرزِعمل سے سیکھ سکیں۔ معاونتوں اور انضباطی کارروائیوں کی ترقی پذیر سیڑھی تمام طلبا کے لیے ہمہ گیر انسداد اور ان طلبا کے لیے جلدی نشاندہی کا مطالبہ کرتا ہے جو اضافی اور/ یا مخصوص معاونتی خدمات کے ضرورتمند ہیں۔

اسکولوں کو سطح 4 اور 5 طرزِعمل سے معاونتوں اور انضباطی کارروائیوں کی ترقی پذیر سیڑھی اور اس ضابطۂ انضباط میں نظم وضبط کے لیے دیے گئے ترقی پذیر طریقِ کار کے مطابق نمٹنا چاہیے۔ ضابطۂ انضباط اس نوعیت کے طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے وسیع تادیبی ردِ عمل فراہم کرتا ہے تاکہ مناسب ردِ عمل کا تعین کرتے وقت تمام متعلقہ عناصرکو زیرِ غور لانا یقینی بنایا جا سکے۔

20 دن سے زائد مہتمم کی معطلیاں صرف قانون کے مطابق یا سطح 5 کی ان خلاف ورزیوں کے لیے نافذ ہوں گی جو سنگین طور پر خطرناک اور / یا تشدد آمیز طرزِ عمل میں اس جگہ ملوث ہوتی ہیں جہاں معاملات لمبی معطلی کے نفاذ کا تقاضا کرتے ہیں۔ 20 تعلیمی دنوں سے زیادہ معطلیاں کے لیے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر یا چانسلر یا اجتمائی مہتمم کی طرف سے کسی اور نامزد کردہ کی منظوری درکار ہے۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ نمبر 15–13 ملاحظہ کریں۔ تادیبی کارروائیوں اور سنگین طور پر خطرناک اور / یا تشدد آمیز طرزِ عمل کے بارے میں مزید تفصیلات صفحہ نمبر 25-21 پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 4 خلاف ورزیاں– جارحانہ یا نقصان دہ / مضر طرز عمل

B33 اسکول کے املاک یا اسکول کی متعلقہ تقریبات میں جنسی طرز عمل میں مشغول ہونا (D-I)

B34 جنسی نوعیت کے فقرے کسنا، ذومعنی، جنسی قسم کی تجاویز یا اسی قسم کے جملے، یا غیر زبانی حرکات اور جنسی قسم کا جسمانی طرزِ عمل (جیسے چھونا، تھپکی دینا، چٹکی کاٹنا، ناشائستہ یا نامناسب عام طرزِ عمل، یا جنسی طور پر معنی خیز پیغامات یا تصاویر بھیجنا یا چسپاں کرنا) (D–K)

B35 کوئی ایسا مواد یا تحریر چسپاں یا تقسیم کرنا، نمائش کرنا یا بانٹنا جس میں تشدد، زخمی کرنے یا کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی دھمکی دی گئی ہو، یا طلبا یا عملہ کے خلاف پُرتشدد عمل کی خاکہ کشی کی گئی ہو یا انکی فحش، نامناسب اور ناشائستہ تصاویر بشمول ایسے مواد کو انٹرنٹ پر چسپاں کرنا (D-L)

B36 جسمانی جارحانہ طرزِ عمل میں مشغول ہونا، دیگر کم تر جھگڑے کے علاوہ، جیسا کہ B24 میں بیان کیا گیا ہے، جس سے معمولی چوٹ پہنچنے کا شدید خطرہ پیدا ہوتا ہو یا واقعی کوئی زخمی ہو جائے (D–K)

B37 زور زبردستی، دھمکانا، منصوبہ بندی، یا تشدد کے عمل کی ترغیب، ضرر، یا دوسروں کو نقصان پہنچانا (D–K)

B38 اسکول کی بس میں خلل ڈالنے والے ایک ایسے طرز عمل میں مشغول ہونا یا اس کی وجہ بننا جو کسی کے لیے بری طرح سے زخمی ہونے کا نتیجہ بن جائے۔
نوٹ: چانسلر کے ضابطہ A-801 کے مطابق طلبا کو بس سے بھی خارج کیا جاسکتا ہے۔ (D–K)

B39 ہراساں کرنے، دھمکانے، اور / یا غنڈہ گردی کے طرزِ عمل میں ملوث، بشمول اس طرح کے طرزِ عمل (سائبر غنڈہ گردی) میں مشغول ہونے کے لیے برقی اشیاء کی ابلاغ کے ذریعے؛ اس طرح کے طرزِ عمل اس میں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہے کسی اور کے ساتھ جسمانی تشدد، کسی کا پیچھا کرنا؛ زبانی یا جسمانی طور پر ایسی حرکات کرنا جس سے کسی طالب علم یا عملے کے رکن کو نقصان کا خطرہ ہو، کسی طالب علم یا عملے کے رکن کو دھونس دھمکی دینا؛ یا کسی بات کے لئے مجبور کرنا؛ تنگ کرنا، طعنہ بازی کرنا؛ کسی کو اکیلا کرنے یا بےعزتی کرنے کے لیے ہمسر گروپ سے نکال دینے کے لیے حقارت آمیز زبان استعمال کرنا یا حقارت آمیز لطیفے سنانا یا بےعزت یا ہراساں کرنے کے لیے برا بھلا کہنا۔ (D–K, G–K صرف، جہاں طرزِ عمل میں جسمانی تشدد شامل ہے)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے لیے (صفحہ 15–13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرز عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریق کار (صفحہ نمبر 16-17 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ (ٹرائمسٹر) اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)
G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی
H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری
I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی
J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 15–11 اسکولی ایام تک معطلی
K. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 16-20 اسکولی ایام تک معطلی

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 23-24** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 4 خلاف ورزیاں– جارحانہ یا نقصان دہ / مضر طرز عمل, جاری

B40 ہراساں کرنے، دھمکانے، اور / یا غنڈہ گردی کے طرزِ عمل میں ملوث ہونا، فرد کی اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، عقیدہ، مذہب، مذہبی طریقوں، نسلیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی صورتِ حال، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری، یا وزن کی بنیاد پر اس طرح کے طرزِ عمل (سائبر غنڈہ گردی) میں مشغول ہونے کے لیے برقی اشیاء کی ابلاغ کا استعمال کرنا شامل ہے؛ اس طرح کے طرزِ عمل میں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہے کسی اور کے ساتھ جسمانی تشدد، کسی کا پیچھا کرنا؛ زبانی یا جسمانی طور پر ایسی حرکات کرنا جس سے کسی طالب علم یا عملے کے رکن کو نقصان کا خطرہ ہو، کسی طالب علم یا عملے کے رکن کو دھونس دھمکی دینا؛ یا کسی بات کے لئے مجبور کرنا؛ تنگ کرنا، طعنہ بازی کرنا؛ کسی کو اکیلا کرنے یا بےعزتی کرنے کے لیے ہمسر گروپ سے نکال دینا؛ حقارت آمیز زبان استعمال کرنا یا حقارت آمیز لطیفے سنانا یا بےعزت یا ہراساں کرنے کے لیے برا بھلا کہنا (D–K; G–K صرف، جہاں طرزِ عمل میں جسمانی تشدد شامل ہے)

B41 موزوں اجازت نامے کے بغیر ممنوعہ اشیأ یا نسخے والی، یا غیر قانونی دوا، مصنوعی ہلوسینوجنز، اور / یا الکحل قبضے میں رکھنا یا استعمال کرنا (D–K)

B42 جان بوجھ کر آگ کی گھنٹی یا دیگر ہنگامی صورت کی گھنٹی کو چلا دینا (D-K)

B43 بم کا خوف پھیلانا (D-K)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15-13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

D. والدین کے ساتھ کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)
G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی
H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری
I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی
J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 15–11 اسکولی ایام تک معطلی
K. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 20-16 اسکولی ایام تک معطلی

* نوٹ: **معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 4 خلاف ورزیاں– جارحانہ یا نقصان دہ / مضر طرز عمل, جاری

B44 کسی دوسرے کی یا اسکول کی املاک کو بغیر اجازت، بغیر قوت کے استعمال یا دھمکانے والے رویے کے ذریعے لینا یا لینے کی کوشش کرنا (D–K)

B45 اپنے بداندیش طرزِ عمل سے یا تو شدید چوٹ لگنے کا خطرہ پیدا کرنا، اور / یا کوئی ایسی چیز استعمال کرنا جو کسی کو جسمانی طور پر زخمی کردینے والی معلوم ہو (مثلاً لائٹر، بیلٹ بکل، چھتری، یا پیزر پوائنٹر(D–K)

B46 اپنے بداندیش طرزِ عمل سے کسی کو شدید زخمی کرنا، اور / یا کوئی ایسی چیز استعمال کرنا جو کسی کو جسمانی طور پر زخمی کردینے والی معلوم ہو (مثلاً لائٹر، بیلٹ بکل، چھتری، یا پیزر پوائنٹر) (G–K)

B47 فساد کے لئے مشتعل کرنا / فساد کروانا (G–K)

B48 ہتھیار اپنے پاس رکھنا، نمائش کرنا یا فروخت کرنا جیسا کہ زمرہ II میں بیان کیا گیا ہے (E–K)

نوٹ: زمرہ II میں درج ایسے آلات جس کا جسمانی ضرر پہنچانے کے علاوہ کوئی مقصد ہوسکتا ہے، مثلا ناخن تراشنے کی ریتی، کے تصرف یا نمائش کی بنأ پر معطلی کی درخواست یا نافذ کرنے سے پہلے پرنسپل کو اس پر غور کرنا چاہیے کہ آیا کوئی دیگر تخفیف کرنے کے حالات موجود تھے یا نہیں۔ اس کے علاوہ، پرنسپل کو رنگ، سائز، ظاہر ہیئت، صورت اور وزن جیسے عناصر پر توجہ دے کر اس پر غور کرنا چاہیے کہ آیا نقلی بندوق حقیقی نظر آتی ہے یا نہیں۔ اضافی معلومات کے لیے صفحہ 27 ملاحظہ کریں۔

B49 موزوں اجازت نامے کے بغیر ممنوعہ اشیأ یا نسخے والی دوا کا استعمال کرنا، یا غیر قانونی دوا، مصنوعی ہلوسینوجنز، اور / یا الکحل استعمال کرنا۔ (D–K)

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15-13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدے کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- منشیات کے استعمال پر موزوں مشاورتی خدمات کا حوالہ:
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- منشیات کے استعمال کے انسداد اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS) کے پروگرام کا حوالہ
- بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

D. والدین کے ساتھ کانفرنس

E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)

F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)

G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی

H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری

I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی

J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 15–11 اسکولی ایام تک معطلی

K. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 20-16 اسکولی ایام تک معطلی

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 5 – نہایت خطرناک یا تشدد آمیز طرز عمل

B50 آگ کی شروعات کرنا (G–L, D–L صرف، جہاں طرزِ عمل میں جسمانی تشدد یا اسکول کی املاک یا کسی اور کی املاک کا ارادتی نقصان شامل ہے)

B51 کسی اور کی املاک حاصل کرنے یا اس کی کوشش کرنے کے لیے قوت کا استعمال (G–L, D–L صرف، جہاں طرزِ عمل میں جسانی تشدد شامل ہے)

B52 اسکول کے عملے کے کسی رکن یا حفاظتی کارندوں کے خلاف تشدد کا استعمال اور ان کو شدید طور پر زخمی کرنے کی کوشش کرنا یا واقعی زخمی کرنے کے لیے قوت کا استعمال کرنا۔ (G–L صرف قوت کا استعمال کرنے کے لیے، صرف I-L، شدید طور پر زخمی کرنے کے لیے)

B53 طلبا یا دیگر افراد کے خلاف تشدد کا استعمال اور ان کو شدید طور پر زخمی کرنے کی کوشش کرنا یا واقعی زخمی کرنے کے لیے شدید قوت کا استعمال کرنا (G–L)

B54 اجتمائی تشدد کی ترغیب دینا یا کسی اور یا دوسروں کے ساتھ اس میں شریک ہونا (G–L, D–L صرف، جسمانی تشدد استعمال کرنے والے طلبا کے لیے)

B55 کسی گروہ سے تعلق رکھنے والے خطرناک یا تشدد آمیز حرکات کرنا
نوٹ: یہ طے کرنے کے لئے کہ کیا متعلقہ خلاف ورزی کسی گروہ سے تعلق رکھتی ہے یا نہیں، اسکول کے حکام کو دفتر برائے تحفظ اور نوجوانوں کی فروغ دہی کے گینگز یونٹ سے مشورہ کرنا چاہئے۔ (G–L, D–L صرف، جہاں طرزِ عمل میں جسمانی تشدد شامل ہے)

B56 جنسی طور پر جارحانہ رویہ اختیار کرنا / کسی دوسرے کو جنسی سرگرمی کے لئے مجبور کرنا (I–L)

B57 غیر قانونی منشیات اور ممنوعہ اشیا اور / یا شراب فروخت یا تقسیم کرنا (G–L)

B58 اسلحہ، بم یا دیگر دھماکہ خیز مادوں کے علاوہ ہتھیار اپنے پاس رکھنا یا فروخت کرنا جیسا کہ زمرہ I میں بیان کیا گیا ہے ((E–L

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15-13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل کی مداخلتیں اور معاونتیں
- منشیات کے استعمال پر موزوں مشاورتی خدمات کا حوالہ
- برادری پر مبنی تنظیموں کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- منشیات کے استعمال کے انسداد اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS) کے پروگرام کا حوالہ
- بحالی کے طریق کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17, 25–21 ملاحظہ کریں)

D. والدین سے متعلق کانفرنس
E. اسکول میں انضباطی کارروائی (مثلا رسمی بحالی کانفرنس، غیر نصابی سرگرمیوں یا مشترکہ لنچ سے اخراج)
F. استاد کے ذریعے کلاس روم سے اخراج (پانچ یا زیادہ سیمسٹر یا چار یا زیادہ ٹرائمسٹر اخراج پر ایک معطلی نافذ کرنے کے مطلوبات پر موقوف)
G. ایک تا پانچ اسکولی دنوں کے لیے پرنسپل کی جانب سے معطلی
H. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری
I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی
J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 15–11 اسکولی ایام تک معطلی
K. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 20-16 اسکولی ایام تک معطلی
L. ان صورتوں میں جب قانون کے تحت، یا معاملات اس کا تقاضا کرتے ہوں، 20 دن سے زیادہ کی مدت تک کی معطلی کا نفاذ ہو، تو براہ کرم صفحہ نمبر 25-24 ملاحظہ کریں

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں

سطح 5 کی خلاف ورزیاں– نہایت خطرناک یا تشدد آمیز طرز عمل، جاری

B59 اسکول کے عملے، طلبا، یا دیگر افراد کو زحمی کرنے کی دھمکی دینا یا زخمی کرنے کے لئے کسی ایسے ہتھیار کا استعمال جس کی وضاحت زمرہ II میں کی گئی ہے (H–L)

B60 اسکول کے عملے، طلبا، یا دیگر افراد کو زخمی کرنے کی دھمکی دینے یا زخمی کرنے کی کوشش کرنے کے لئے پستول/بندوق، بم یا دھماکہ خیز مادہ کے علاوہ کسی اور ہتھیار کو استعمال جس کی وضاحت زمرہ I میں کی گئی ہے (H–L)

B61 اسکول کے عملے، طلبا، یا دیگر افراد کو زخمی کرنے کی کوشش کرنے کے لئے پستول/بندوق، بم یا دھماکہ خیز مادہ کے علاوہ کسی اور ہتھیار کو استعمال کرنا جس کی وضاحت زمرہ I میں کی گئی ہے (H–L)

B62 بندوق / پستول ، یا بم یا دیگر دھماکہ خیز مادے قبضے میں رکھنا یا استعمال کرنا، جس کی وضاحت زمرہ I میں کی گئی ہے (L)
نوٹ: B62 کے لیے، دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی کے سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹر یا چانسلر کا دیگر نامزد کردہ یا اجتماعی مہتمم اس معطلی میں کیس بہ کیس کی بنیاد پر تحریر میں ترمیم کرسکتا ہے۔

طالب علم کی معاونتوں اور مداخلتوں کا استعمال انضباطی کارروائیوں کے لیے یا اس کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔

معاونتیں اور مداخلتیں (صفحہ نمبر 15-13 ملاحظہ کریں)

- باہمی طور پر مسائل حل کرنا
- اجتمائی خدمت (والدینی اجازت کے ساتھ)
- اختلافات کا حل
- انفرادی طرزِ عمل کے معاہدہ کی فروغ دہی
- تفاعلی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA) / طرزِ عمل مداخلت منصوبہ (BIP) کے لیے (صفحہ نمبر 22 ملاحظہ کریں)
- رہنمائی کانفرنسیں
- انفرادی / گروہی مشاورت
- انفرادی معاونت منصوبہ (ISP)
- مشاورتی عملہ کی مداخلت
- صلاح کاری
- والدین تک رسائی
- ہمسر ثالثی (صفحہ نمبر 17 ملاحظہ کریں)
- مثبت طرزِ عمل مداخلتیں اور اعانتیں (PBIS)
- منشیات کے استعمال پر موزوں مشاورتی خدمات کا حوالہ
- برادری پر مبنی تنظیموں (CBO) کا حوالہ
- (تعصب پر مبنی) غنڈہ گردی، دھمکانے یا ہراساں کرنے کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- نوجوانان میں تعلقاتی مذموم برتاؤ یا جنسی تشدد کے لیے مشاورتی خدمات کا حوالہ
- ذہنی صحت کے لیے معاونتی خدمات کا حوالہ
- طالبانہ فلاح و بہبود ٹیم (پیوپل پرسنل ٹیم) (PPT) کا حوالہ
- حقیقی گالی حفظ تقدم اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS) کے پروگرام کا حوالہ
- بحالی کے طریقِ کار (صفحہ نمبر 17-16 ملاحظہ کریں)
- پیش رفت کی قلیل مدتی رپورٹس
- سماجی جذباتی تعلیم

ممکنہ تادیبی کارروائیوں کی سطح* کے لیے (صفحہ نمبر 17 اور 24–25 ملاحظہ کریں)

H. صدر مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ فوری طور پر دوبارہ تقرری

I. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ معینہ مدت چھ تا دس اسکولی ایام تک معطلی

J. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 15–11 اسکولی ایام تک معطلی

K. مہتمم کی معطلی جس کے نتیجے میں واپسی کے بعد دائرہ میں دوبارہ خوش آمدید کے ساتھ 20-16 اسکولی ایام تک معطلی

L. ان صورتوں میں جب قانون کے تحت، یا معاملات اس کا تقاضا کرتے ہوں، 20 دن سے زیادہ کی مدت تک کی معطلی کا نفاذ ہو، تو براہ کرم صفحہ نمبر 25-24 ملاحظہ کریں

* **نوٹ: معاونتوں اور مداخلتوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 15–13** ملاحظہ کریں۔ **تادیبی کارروائیوں** کے بارے میں مزید معلومات کے لیے **صفحہ نمبر 24-23** ملاحظہ کریں۔

اوپر واپس جائیں